رُوحُ القُدس کیا ہے؟

What Is The Holy Ghost?

......عبادت کے لیے مشکل ہوتی ہے۔ یہ عبادت دوسری عبادت سے کچھ مختلف ہے جو ہم عام طور پر کرتے ہیں۔ اکثر، ہر بار جب ہم یہاں اکٹھے ہوتے ہیں، تو وہ عبادت...... بیماروں کی شفا اور جسمانی ضروریات کے لیے ہوتی ہے۔ اور اسی بات پر زور دیا جاتا ہے۔ لیکن آج رات ہم نے یہ بیداری انسان کی روح، اور-اور جان کی شفا کے لیے شروع کی ہے۔

تو بھی، اگر خُداوند کی مرضی ہوئی، تو اتوار کی صُبح، سنڈے سکول میں، اتوار کی صُبح، ہم بیماروں کی قطار لیں گے، اور بیماروں کے لیے دُعا کریں گے، خُداوند کی مرضی سے، اتوار کی صُبح یہ کریں گے۔ اور اِس پورے ہفتے کی راتوں میں، ہم اُن عظیم باتوں پر زور دینگے جو- جو جان کیلئے ابدی باتیں ہیں۔

(2) اب، ہم جانتے ہیں جب- جب بدن کو شفا ملتی ہے، تب ہمیں بہت خوشی ہوتی ہے، کیونکہ اس سے یقیناً یہ ثابت ہوتا ہے کہ ہمارا خُدا بیماروں کو شفا دیتا ہے۔ لیکن وہ بیمار شخص، اگر زیادہ دیر تک زندہ رہتا ہے، تو ممکن ہے، وہ اُسی مرض کا دوبارہ شکار ہو جائے جس سے اُسے شفا ملی تھی، تو اسکا یہ مطلب نہیں کہ اُس سے شفا لے لی گئی ہے۔ ڈاکٹر آپکو نمونیا کی دوا دینگے، اور ہوسکتا ہے کہ دو دن بعد آپ اُسی نمونیا سے مرجائیں جبکہ ڈاکٹر کے مطابق آپ ٹھیک ہو گئے تھے۔ بیماری دوبارہ پیدا ہوجاتی ہے۔ لیکن جب جان شفا پا جاتی ہے، تو پھر آپ میں، بلکہ آپکے اندر، ابدی زندگی آجاتی ہے۔

(3) پس میرا ایمان ہے ہم خُداوند یسُوع کی آمد کے بہت قریب ہیں، اور ہمارے لیے لازم ہے کہ ہم وہ سب کچھ کریں جو ہم کر سکتے ہیں تا کہ ہر ایک رُوح کو اُسکی بادشاہی تک لاسکیں، اور اُس بادشاہی کو لوگوں تک لاسکیں، تا کہ ہماری رُوحیں شفایاب ہوسکیں۔ میرا خیال ہے یسُوع کا بدن سب سے زیادہ علیل ہے جسے میں جانتا ہوں؛ وہ ہے، وہ- وہ بدن، مسیح کا زمین پر رُوحانی بدن ہے، جو کہ بہت زیادہ علیل ہے۔

(4) اوراب، آج رات ہمارا یہ منصوبہ نہیں ہے کہ آپکو کافی دیر تک بٹھائے رکھیں، کیونکہ پہلی رات ہی میں ہمارے عزیز دوستوں کے لیے جگہ نہیں بچی ہے۔ہم نئے چرچ کو تعمیر کرنے کا منصوبہ رکھتے ہیں، ایک بڑا ٹیبر نیکل بالکل ٹھیک اسی جگہ پر، یا جہاں کہیں بھی خُداوند ہماری رہنمائی کریگا؛ لیکن جہاں تک ہم جانتے ہیں، یہی جگہ ہے۔

(5) اب ہم عبادات کے متعلق بتا چکے ہیں، بدھ سے لے کر اتوار تک ہیں۔لیکن پھر اتوار کو، ہمیں کرسمس کی چھٹیوں کے لیے اسے بند کرنا پڑیگا، لیکن اِسے...... جب خُداوند ہمیں اسے بند کرنے کے لیے کہے گا، اُس وقت بند کر دیں گے۔ہم نہیں جانتے اسکے نتائج کیا ہونگے۔لیکن یہ جانتے ہیں ہمارے ساتھی یہاں ٹیبر نیکل میں ہیں اور ہمارے رفاقتی چرچز میں (ایک-ایک، یوٹیکا میں ہولینس ٹیبر نیکل ہے، جسکا پاسٹر بھائی گراہم سنیلنگ ہے، اور نیوالبانی میں بھی ہے جس- جس کا پاسٹر بھائی جونی جیکسن ہے، اور اسی طرح ہائی وے پر بھی ہے جس کا پاسٹر بھائی رڈل ہے)، وہ اور ہم، اس ٹیبر نیکل کے رفاقتی چرچز ہیں، ہم اُنھیں لانے کی کوشش میں ہیں...... ہم اُنہیں مسیح کے ساتھ بہتر رفاقت میں لانے کی کوشش میں ہیں۔بس یہی ہمارا مقصد ہے۔پس اب میں نے طے کرلیا ہے کہ مجھے کیا پڑھنا ہے اور آپکو کیا بتانا ہے، اور یہ اگلی چند راتوں کے لیے ہوگا......

(6) آج رات میں اس مضمون پر بات کرنا چاہتا ہوں: رُوحُ القُدس کیا ہے؟ اور کل رات، یہ کس لیے دیا گیا تھا؟ اس پر منادی کرونگا: اور جمعہ کی رات......اور، ریکارڈرز کے لیے، میں نہیں چاہتا آپ اسے جمعہ کی رات ریکارڈ کریں: میں کس طرح رُوح اُلقدس حاصل کرسکتا ہوں؟ اور مجھے کس طرح یہ معلوم ہوگا کہ میں نے اسے حاصل کرلیا ہے؟ اور پھر ہم اسے، دیکھیں گے کہ ہفتہ اور اتوار کو، خُداوند ہماری رہنمائی کہاں کرتا ہے۔پس اتوار کی صبح، شفائیہ عبادت ہے، اور ایک اور بشارتی عبادت ہے جو اتوار کی رات کو ہے۔

(7) پس ہم چاہتے ہیں یہ ہر کسی کو معلوم ہو جائے......اور میں جانتا ہوں کہ ریکارڈر پچھلے کمرے میں چل رہے ہیں، پس ہم یہ کہنے کے خواہشمند ہیں۔ کیونکہ، اس طرح کی بشارتی، عبادات میں، ہمارے پاس مختلف چرچز سے تنظیمی لوگ آتے ہیں جن میں سے ہر کسی کو اپنا اپنا، عقیدہ سکھایا گیا ہوتا

ہے۔اور یہ بالکل ٹھیک ہے۔میں بھائیوں میں اختلاف پیدا کرنے کا مجرم نہیں بننا چاہتا۔اور میں ان عبادات میں،صرف اُس عظیم انجیل کی منادی کرنا چاہتا ہوں جو کہ کلام کی سچائی ہے، یہ اُن بھائیوں کے لیے ہے جنہوں نے میری عبادت کو سپانسر کیا ہے اور ایمان رکھتے ہیں۔لیکن، یہاں ٹیبر نیکل میں، میں- میں صرف اُسی کی منادی کرنا چاہتا ہوں جس پر میں ایمان رکھتا ہوں۔پس، اگر آپ- اگر آپ اسے نہ سمجھ سکیں، تو میں آپ سے ایک چھوٹا نوٹ یا خط حاصل کرکے بہت خوش ہونگا، تاکہ- تاکہ آپ مجھ سے اسکے متعلق پوچھیں کہ ہم کس پر ایمان رکھتے ہیں۔اور میں خوش ہوں گا اور اسے آپکو بہترین طریقے سے سمجھانے کی کوشش کرونگا۔

(8) آپ جانتے ہیں، یہ ہر چرچ کے لیے ہے، اگر آپ کے پاس تعلیم نہیں ہے، تو آپ ایک چرچ نہیں ہے۔آپکے پاس کچھ تو ہونا چاہیے جس پر آپ کھڑے ہوں، کچھ اصول جنہیں آپ تھامے ہوں۔اور اس سے قطعِ نظر کہ وہ شخص کس سے وابستہ ہے اور اُسکی تنظیم کیا ہے، اگر وہ شخص خُدا کے رُوح سے پیدا ہوا ہے، تو وہ میرا بھائی یا بہن ہے، اور اس سے قطعِ نظر......ہم مختلف چیزوں میں مختلف ہو سکتے ہیں، جیسے مشرق سے مغرب ہے، تو بھی ہم بھائی ہیں۔اور میں اسکے علاوہ کچھ نہیں کرونگا کہ اُس بھائی کی نزدیک آنے میں مدد کروں، تاکہ وہ مسیح کے ساتھ ٹھیک چل سکے۔اور میرا ایمان ہے ایک حقیقی، اور سچا مسیحی میرے لیے بھی ایسا ہی کریگا۔

(9) دیکھیں، میں نے اس ٹیبر نیکل کو بتایا ہے......اب، ہم یہاں کسی طویل میٹنگ کیلئے داخل نہیں ہو رہے۔میں چاہتا ہوں آپ یہاں آئیں، پس میں آپ سے پیار کرتا ہوں، اور آپ سے کہتا ہوں، ہر پُل کو جلا دیں جو آپکے پیچھے ہے، اور ہر ایک گناہ سے توبہ کرلیں، اور ہم اُن سب باتوں کیساتھ اِس میں داخل ہوں جو ہمارے دلوں اور زندگیوں میں ہیں۔ہمارا یہاں آنے کا صرف ایک مقصد ہونا چاہیے کہ ہم اپنی رُوحوں کو خُداوند کی آمد کے لیے تیار کریں، پس اس کے علاوہ کوئی مقصد نہیں ہونا چاہیے۔اور میں اسکے متعلق بتا چکا ہوں اور کہا تھا، شاید کبھی اسکے متعلق بیان کروں جو دوسروں سے کچھ مختلف ہوسکتا ہے، جو فرق ایمان رکھتے ہیں۔میں- میں یہاں- یہاں اختلاف پیدا کرنے نہیں آیا، آپ سمجھے، میں- میں یہاں......ہم یہاں خُداوند کی آمد کی تیاری کیلئے آئے ہیں۔اور

میرا خیال ہے یہ چھوٹا سا گروہ ہے……

(10) یہاں میرے کچھ بھائی ہیں جو مجھ سے ملنے آئے ہیں جنہیں میں جانتا ہوں، یہ مختلف جگہوں سے آئے ہیں، اور ہم انہیں یہاں دیکھ کر بہت خوش ہیں۔ بیشک یہاں پر بہت سارے لوگ ہیں، جو دوسرے شہروں سے آئے ہیں، اور یہاں آس پاس ہمارے بہت سارے چھوٹے چھوٹے شہر موجود ہیں۔ اور ہم آپ سب کو یہاں دیکھ کر بہت خوش ہیں، اور آپکی حوصلہ افزائی کرتے ہیں، اگر آپ ہم سے پیار کرتے ہیں تو اِن باتوں کو سنیں۔ خُدا……پس آپ اسے اپنے ساتھ لے کر جائیں، میرے بھائی، بہن، یہ خُدا کا سب سے بہترین اور عظیم خزانہ ہے جو وہ آپ کے دل میں انڈیل سکتا ہے، میری یہ دُعا ہے۔

(11) اور اس چھوٹے سے ٹیبر نیکل میں، یہ دیکھتے ہوئے میرا خیال ہے کہ آپ زمین پر سب سے نفیس لوگ ہیں، جو اس ٹیبر نیکل میں آتے ہیں۔ اب، میں نے یہ کبھی نہیں کہا ''سب'' نفیس لوگ ہیں۔ میں نے کہا ہے اُن نفیس لوگوں میں سے کچھ لوگ یہاں اس ٹیبر نیکل میں آتے ہیں۔ لیکن جب میں روز بروز، ایک عبادت سے دوسری عبادت میں، یہاں واپس آتا ہوں، تو میں اس ٹیبر نیکل کی ایک عظیم ضرورت کو دیکھتا ہوں، یہ اسکی ایک عظیم ضرورت ہے، تا کہ یہ تقدیس سے، اور گہری زندگی سے، اور خُدا کی قربت سے، بھرپور ہو جائے۔ اور میں نے ان سے وعدکیا ہے، کہ پیغام انہیں پہنچاتا رہوں۔ پس ہم آپکو یہاں دیکھ کر اور خُدا کے کلام کے چوگرد رفاقت کر کے بہت خوش ہیں، کیونکہ ہم اسے سیکھتے اور اس تک رسائی حاصل کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔

(12) اب، اگلی تین راتوں میں ہم کسی اور عنوان پر منادی نہیں کریں گے، صرف اس پیغام کو خُدا کے کلام سے سیکھیں سکیں۔

اور اب، دیکھیں، میں آپ لوگوں کو وہ کام کرنے کے لیے نہیں کہوں گا جو میں خود نہیں کر سکتا۔ اور یہ پورا ہفتہ میرے لیے کلوری جیسا رہا ہے۔ میں تاریکی کے بہت قریب پہنچ چکا تھا، اور میرا خیال ہے، میں اپنا آپ کھو بیٹھا تھا۔ لیکن میں نے مکمل طور پر اپنی مرضی کو، اور ہر اُس بات کو جو میں جانتا ہوں، خُداوند کے حوالے کر دی۔

(13) ایک روز، آدھی رات کے کچھ دیر بعد، میری بیوی اور میں، سب کچھ ٹھیک کرنے کے بعد، خُدا سے بات کرنے کیلئے دُعا کر رہے تھے، ایک چھوٹے سے میز پر...... جو کہ ہمارے سامنے والے کمرے میں تھا، ہماری دونوں بائبلیں کھلی پڑی تھیں، اور ہم نے نئے سرے سے اپنے آپکو خُدا کے لئے مخصوص کیا تھا، تا کہ پوری طرح سے خدمت کر سکیں، تا کہ ہم اپنی خواہشات کو، اور باقی باتوں کو، اور سارے منفی خیالات کو اُسکے حوالے کر کے، خُداوند یسُوع کی خدمت کر سکیں۔

اور میرا ایمان ہے، آپکا بھی یہی رویہ ہوتا ہے، اور آپ بھی بالکل ایسا ہی کرتے ہیں۔ اور آج رات پھر، ہم پاک مقام پر آ رہے ہیں، اور اُن لوگوں کے درمیان ہیں جو دُعا کر رہے ہیں، اور روزے رکھ رہے ہیں، اور بحال ہو رہے ہیں، اور تیاری کر رہے ہیں تا کہ خُدا سے کچھ حاصل کر سکیں۔ میں یہ بات جانتا ہوں جو کوئی بھوکا اُسکے پاس آئیگا وہ مزید بھوکا نہ رہیگا، پس خُدا اُسے زندگی کی روٹی سے آسودہ کر دیگا۔

(14) اب، اس سے پہلے کہ ہم اُسکی کتابِ مقدس میں سے کچھ پڑھیں، آئیں کچھ لمحات کے لیے ہم اپنے سروں کو دُعا کیلئے جھکاتے ہیں۔

(15) خُداوند، آج رات ہم تیرے حضور پہلے ہی اِس جگہ پر دُعا پیش کر چکے ہیں۔ اور یہاں پر...... صیون کے گیت تیرے بچوں کی جانب سے گائے گئے ہیں۔ انکے دل بلند ہو چکے ہیں۔ اور ہم یہاں اپنے آپکو تیرے تابع کرنے آئے ہیں، اور اپنے تہہ دل سے تیری پرستش کرنے آئے ہیں۔ پس خُداوند، ہم یہ تیری یاد میں کر رہے ہیں، جیسا تو نے کہا تھا جب تو اپنے شاگردوں کے ساتھ اُس پہاڑ پر گیا تھا اور اُنہیں سکھایا تھا، ''مبارک ہیں وہ جو راستبازی کے بھوکے اور پیاسے ہیں، کیونکہ وہ آسودہ ہونگے۔'' خُداوند، تو نے اسکا وعدہ کیا ہے۔ ہم آج رات تیرے پاس کھلے دل لے کر آ رہے ہیں۔ ہم تیرے پاس، بھوکے اور پیاسے آ رہے ہیں، اور ہم جانتے ہیں تو اپنا وعدہ پورا کرے گا۔

(16) جبکہ ہم اس کوشش میں ہیں کہ بائبل کے مقدس صفحات کو کھولیں، تا کہ اسے ٹھیک طور سے پڑھ سکیں، ہونے دے کہ رُوحُ القُدس اسے ہر دل تک لے جائے۔ اور یہ بیج ٹھیک گہرائی میں گرے، اور پختہ ایمان کے وسیلہ ہر وعدہ پورا ہو جو تیرے کلام میں کیا گیا ہے۔ خُداوند، ہماری سن، اور ہمیں

جانچ، اور ہمیں پاک کر۔ اور وہ ناپاک چیزیں جو ہمارے اندر ہیں، وہ تمام گناہ جنکا ابھی تک ہم نے اقرار نہیں کیا، اور خُداوند، وہ سب چیزیں جو ٹھیک نہیں ہیں، خُداوند، وہ سب ہم پر آشکارا کردے، تا کہ ہم ٹھیک طور سے تیرے ساتھ چلیں، کیونکہ ہمیں یہ احساس ہوگیا ہے کہ ہم خُداوند یسُوع کی آمد کے سائے میں جی رہے ہیں۔ اور اے، پاک خُدا، ہم تیرے- تیرے عدل کے سائے میں آج رات آئے ہیں، پس ہم آج نئی مخصوصیت، اور تابعدار زندگی کی درخواست کرتے ہیں، اور چاہتے ہیں کہ ہماری زندگیاں رُوحُ القُدس سے بھرجائیں۔

(17) ہم دیکھ سکتے ہیں بیداری کی آگ مدھم پڑ چکی ہے، ہم تیرے کلام کی لکڑی کو اس پر رکھنا چاہتے ہیں، تا کہ اس میں ایک نئی آگ بھڑک اُٹھے، اور ہمارے دل پورے طور سے پرُ جوش ہوجائیں۔ خُداوند، ہمیں اپنے پوتر کلام اور اپنے لہو سے، اور اپنے فضل سے، پاک کردے، ہم یہ درخواست کرتے ہیں۔ اور سارا جلال اور شکرگزاری بس تیرے لئے ہو۔ ہمارے دلوں سے تمام بدگمانی کو دور کردے۔ اور ہمیں صاف کردے، اے خُداوند۔ ہمیں پاک دل، اور پاک ہاتھ، اور پاک ذہن عطا کردے، تا کہ ہم تیری ہیکل میں، ہر شام آئیں، اور تیرے رُوح سے بھر جائیں اور خوب شادمانی کریں۔ ہم یہ دعا یسُوع کے نام میں، اور اُسی کے وسیلہ سے مانگتے ہیں۔ آمین۔

(18) پس اب میں کلام پڑھنا چاہتا ہوں۔ اور جبکہ...... میں نے آپ سے کہا تھا، اپنی بائبل، اپنی پنسل، اور اپنے پیپر ساتھ لیکر آئیں، تا کہ حوالہ جات لکھ سکیں۔ اگر آپ ایسا کرنے کے خواہشمند ہیں، تو یہ بہت اچھی بات ہوگی۔ اور پس اب اعمال کے 7ویں باب میں چلتے ہیں، اور آغاز کرتے ہیں؛ تا کہ سوال کا جواب دوں، یا سوال کا جواب دینے کا آغاز کروں: رُوحُ القُدس کیا ہے؟

(19) خُدا کے کلام کے سوا، یہاں ایسا کچھ بھی نہیں ہے جو ابلیس کو مات دے سکے، زمین پر اب تک ایسا کچھ بھی نہیں ہے جو ابلیس کو شکست دے پائے۔ یسُوع نے اِسے اپنی بڑی جنگ میں استعمال کیا؛ اُس نے کہا، ''یہ بھی لکھا ہے......''

(20) اور آج صبح، میں کچھ دن پہلے والی، ایک نشریات کو سن رہا تھا، جو یہ بتانے کی کوشش کر رہی تھی کہ تخلیق کسی راکھ کے پھٹنے سے ہوئی ہے، اور کچھ فاسفیٹ، اور زمین کے کچھ کیمیکلز، اور سورج کی

گرم روشنی کے تخلیق ہونے سے زندگی کا جرثومہ آیا جس نے زندگی کو جنم دیا۔ یہ کیسی بیوقوفی ہے! جبکہ، سورج کی روشنی زندگی کے جرثومے کو مار ڈالے گی۔ جرثومے کو سورج کی روشنی میں رکھیں، یہ فوراً اسے مار دیگی۔ پس ایسی کوئی چیز نہیں ہے؛ بس ابلیس مجھ پر حملہ کرنے کی کوشش کر رہا تھا۔ اور جب میں اپنی چھوٹی ربیقہ کو آج صبح سکول لے کر گیا، تو واپسی پر، میں نے ریڈیو کو دوبارہ چلایا؛ اور میں نے سوچا میں دوبارہ اُس چیز پر چلا جاونگا، پس میں نے اُسے بند کر دیا۔

پس جب میں سڑک پر جا رہا تھا، شیطان نے مجھ سے کہا، اُس نے کہا، ''کیا تو جانتا ہے کہ یہ شخص جسے تو یسُوع کہتا ہے یہ صرف اپنے دور میں، بلی گرام اور اورل رابرٹس کی طرح ایک شخص تھا؟ وہ صرف ایک شخص تھا جسکے پاس تھوڑے سے لوگ جمع ہوا کرتے تھے اور کہتے تھے کہ وہ ایک عظیم شخص ہے، اور کچھ عرصے بعد اُسے عظیم بنا دیا گیا، اور پھر وہ – وہ اُنکا خُدا بن گیا۔ اور اب یہ بات پوری دُنیا میں پھیل چکی ہے، جبکہ وہ مر چکا ہے، اور بس یہ بات ہے۔''

(21) میں نے سوچا، ''تُو کتنا جھوٹا ہے!'' اور پھر میں وہاں سے گراہم سٹریٹ کی جانب مڑ گیا۔ میں نے کہا، ''شیطان، تو میرے ضمیر سے بات کر رہا ہے، میں تجھ سے کچھ چیزیں پوچھنا چاہوں گا: وہ کون تھا جسکے متعلق عبرانی نبیوں نے پیشگوئی کی تھی کہ وہ آئیگا؟ مسح شدہ مسیحا کون تھا؟ وہ لوگ کون تھے جنھوں نے اُسے دیکھا تھا اور اُسکی زندگی کے متعلق بتایا تھا، اُنہوں نے اُسکی آمد سے ہزاروں سال پہلے بتایا تھا؟ وہ کون تھا جس کے بارے میں پہلے سے لکھا گیا؟ اُنھوں نے کہا، جب وہ آئیگا، 'اُسکا شمار گنہگاروں میں کیا جائیگا'؛ پس وہ شمار ہوا۔ 'وہ ہماری خطاؤں کے باعث کچلا گیا'؛ اور اُسکے ساتھ یہ ہوا۔ 'اُس کی قبر امیروں کے ساتھ بنائی جائیگی، لیکن وہ تیسرے روز، جی اُٹھے گا'؛ اور وہ جی اُٹھا۔ اور پھر اُس نے رُوحُ القُدس کا وعدہ کیا، اور میں نے اُسے حاصل کیا ہے۔ پس تُو یہاں سے دُور ہو جا، کیونکہ یہ کلام میں لکھا ہے، اور پورا کلام سچا ہے۔'' پھر وہ الگ ہو گیا۔ بس اُسے کلام کا حوالہ دیں، وہ الگ ہو جائیگا۔ وہ کلام کیساتھ کھڑا نہیں ہو سکتا، کیونکہ یہ الہام ہے۔

آئیں آج رات اعمال کی کتاب کے 7ویں باب سے پڑھنا شروع کرتے ہیں۔

پھر سردار کاہن نے کہا، کیا یہ باتیں اسی طرح ہیں؟

اُس نے کہا، اے بھائیو، اور بزرگو سنو، خُدای ذُوالجلال، ہمارے باپ؛ ابرہام پر اُس وقت ظاہر ہوا، جب وہ حاران میں بسنے سے، پیشتر مسوپتامیہ میں تھا،

اور اُس سے کہا، کہ اپنے ملک، اور اپنے کنبے سے نکل کر، اُس ملک میں چلا جا جسے میں تجھے دِکھاؤں گا۔

اس پر وہ کسدیوں کے ملک سے نکل کر، حاران میں جا بسا: اور وہاں سے، اُس کے باپ کے مرنے کے بعد، خُدا نے اُس کو اس ملک میں لا کر بسا دیا، جس میں تم اب بستے ہو۔

اور اُس کو کچھ میراث، بلکہ، قدم رکھنے کی بھی اُس میں جگہ نہ دی: مگر وعدہ کیا کہ میں یہ زمین تیرے اور تیرے بعد، تیری نسل کے قبضہ میں کردوں گا، حالانکہ اُس کے اُولاد نہ تھی۔

......اور خُدا نے یہ فرمایا، کہ تیری نسل غیر ملک میں پردیسی ہوگی؛ وہ اُن کو غلامی میں رکھیں گے، اور چار سو برس تک اُن سے بدسلوکی کریں گے۔

پھر خُدا نے کہا، کہ جس قوم کی وہ غلامی میں رہیں گے اُس کو میں سزا دوں گا: اور اُس کے بعد وہ نکل کر، اسی جگہ میری عبادت کریں گے۔

اور اُس نے اُس سے ختنہ کا عہد باندھا: اور اسی حالت میں ابرہام سے اضحاق پیدا ہوا، اور آٹھویں دن اُس کا ختنہ کیا گیا؛ اور اضحاق سے یعقوب؛ اور یعقوب سے بارہ قبیلوں کے بزرگ پیدا ہوئے۔

(22) اس جگہ سے، ہم اپنا مضمون لینا چاہتے ہیں، اور میں سمجھتا ہوں آج کا یہ بہترین عنوان ہے، کہ...... رُوحُ القُدس کیا ہے؟ وہ کیا ہے؟ اور، اب، اس قطار میں اس مضمون کو لینے کا میرا ایک سبب ہے، آپ یہاں آ کر رُوحُ القُدس حاصل نہیں کرسکتے جب تک آپکو معلوم نہ ہو وہ کیا ہے۔ اور اگر آپ جان جاتے ہیں یہ کیا ہے، آپ پھر بھی اسے حاصل نہیں کرسکتے، جب تک آپ اس پر ایمان نہیں رکھتے کہ یہ آپ کو دیا گیا ہے، اور یہ آپکے لیے ہے۔ اور، پھر، آپ نہیں جانتے کہ آیا یہ آپکے پاس ہے، یا نہیں، جب تک آپکو یہ معلوم نہیں ہوتا اسکے نتائج کیا ہیں۔ پس اگر آپ جانتے ہیں کہ یہ کیا ہے، اور یہ کون ہے، اور جب یہ آتا ہے تو کیا عمل ہوتا ہے، پھر آپکو معلوم ہوگا آپ نے کیا حاصل کیا ہے

جب اُسے حاصل کر لیتے ہیں۔ سمجھے؟ اس سے بات طے ہو جائیگی۔

(23) بس میں آج بھائی جیفر یز سے بات کر رہا تھا، اُس نے کہا، ''میں آج رات عبادت میں آنا پسند کرونگا، لیکن میں کل رات آونگا۔'' وہ نہیں جانتا تھا عبادت ہو رہی ہے، کیونکہ ہم نے اسکا اعلان؛ یہاں نہیں کیا تھا۔ اور کچھ نے...... بھائی لیو اور اُن میں سے کچھ نے ہمارے دوستوں کو خط لکھا تھا اور اُنہیں بتایا تھا، جو شہر سے باہر تھے۔ دیکھیں، کیونکہ ہمارے پاس اتنی جگہ نہیں تھی۔

(24) اب میں نے کہا، ''بھائی جیفر یز، اگر آپ مجھے یہ کہہ کر بھیجیں کہ جاؤ اور میرے تیل کے کنویں چلا کر آ جاؤ، اگر میں اُسکے متعلق کچھ نہیں جانتا، تو ہوسکتا ہے میں وہاں دھماکہ کر دوں۔ شاید میں غلط چابی یا غلط موٹر چلا دوں۔ مجھے یہ کام کرنے سے پہلے اسے جاننا ہوگا کہ یہ کام کیسے کیا جاتا ہے۔

اور بالکل یہی طریقہ رُوحُ القُدُس حاصل کرنے کا ہے۔ آپکو معلوم ہونا چاہیے کہ آپ کس کیلئے آ رہے ہیں، اور آپ اسے کیسے حاصل کریں گے، اور یہ کیا ہے۔

اب، پہلی چیز، رُوحُ القُدُس کا وعدہ کیا گیا ہے۔

(25) ہم اس پر دس ہفتے لگا سکتے ہیں اور پھر بھی......بس اس عنوان کے کنارے کو چھو پائینگے، رُوحُ اُلقدس کیا ہے۔ لیکن، پہلی چیز، میں اس تک اسطرح رسائی حاصل کرنا چاہتا ہوں کہ میں ہر روز اُسکا خاکہ پیش کروں، اور پھر کل رات اسکے متعلق سوالات کو دیکھوں۔

(26) یہاں کتنے لوگ ہیں جنہوں نے ابھی تک رُوحُ القُدُس حاصل نہیں کیا، جنہوں نے رُوحُ القُدُس کا بپتسمہ نہیں پایا؟ اپنے ہاتھوں کو بلند کریں، کیا آپ جانتے ہیں آپ نے اسے حاصل نہیں کیا۔ بس ان ہاتھوں کو دیکھیں۔

پس اب میں اس کے متعلق بات کرنا چاہتا ہوں، کیونکہ رُوحُ القُدُس ایک نشان ہے، اور یہ ایک نشان کیلئے ہے۔ ہم یہ۔ یہ دیکھتے ہیں تمام وعدے ہمارے ساتھ کئے گئے ہیں......اور ابرہام وعدے کا باپ ہے، اور خُدا نے ابرہام کو اور اُس کے بعد اُسکی نسل کو یہ دینے کا وعدہ کیا تھا۔ دیکھیں وعدہ ''ابرہام اور اُسکی نسل سے کیا گیا تھا۔'' اور یہ نشان اُن کیلئے ہے جن لوگوں سے عہد کیا گیا تھا۔

(27) اب، مسیحی ہونے میں اور رُوحُ القُدُس یافتہ مسیحی ہونے میں بہت بڑا فرق ہے۔ اب ہم

اسے کلام سے تلاش کریں گے، اور اسے ٹھیک کلام میں رکھیں گے۔ پہلے مقام پر، ایک ایسا مسیحی ہے جو یہ دعویٰ کرتا ہے کہ وہ ایک مسیحی ہے۔ لیکن اگر آج وہ مسیحی رُوحُ القُدس سے بھرا ہوا نہیں ہے، تو پھر وہ ابھی تک مسیحی بننے کے عمل میں ہے۔ سمجھے؟ وہ اس پر ایمان رکھنے کا دعویٰ کرتا ہے؛ وہ اسکے متعلق کام کر رہا ہے، لیکن خُدا نے ابھی تک اُسے یہ رُوح نہیں دیا، جو کہ رُوحُ القُدس ہے۔ وہ ابھی تک خُدا کے ساتھ اُس مقام پر نہیں پہنچا، جہاں خُدا اُسکی شناخت کرے۔

(28) کیونکہ، جب، خُدا نے ابرہام کو اپنے پاس بلایا، تو خُدا نے ابرہام سے عہد کیا، جو کہ آج کے ایماندار کی بلاہٹ کا نمونہ ہے۔

اُس نے ابرہام کو بلایا، پس ابرہام نے اپنا دیس چھوڑ دیا اور ایک غیر ملک میں چلا گیا، تا کہ اجنبی لوگوں کیساتھ رہے، اور یہ ایک نمونہ تھا اسی طرح خُدا انسان کو بلاتا ہے تا کہ وہ اپنی خودی کو ختم کرے، اور اپنے گناہوں کی معافی کے لیے توبہ کرے۔ پھر وہ اُن لوگوں سے نکل جاتا ہے جن میں وہ ہوتا ہے، اور نئے لوگوں میں آجاتا ہے، اور نئے لوگوں میں رہتا ہے۔

اور پھر جب خُدا نے یہ دیکھ لیا کہ ابرہام اُس وعدہ کے ساتھ وفادار رہا ہے جو اُسکے ساتھ کیا گیا تھا، تو پھر اُس کے ہاں بیٹا ہوا، اور پھر وہ بیٹا پوری دُنیا کیلئے باعث برکت بن گیا، پھر خُدا نے اُسکا ایمان ایک نشان دیکر ثابت کیا، اور وہ نشان ختنے کا تھا۔ اور ختنہ رُوحُ القُدس کی ایک علامت ہے۔

(29) بس اس باب کی کچھ اور آیات دیکھتے ہیں جو ہم نے ابھی ابھی پڑھا ہے، اگر آپ چاہیں تو اِسے لکھ لیں۔ اور پھر...... ستفنس نے کہا، یہ 51 آیت میں ہے:

اے گردن کشو...... اور دل اور کان کے نامختونو تم ہر وقت رُوحُ القُدس کی مخالفت کرتے ہو: جیسے تمہارے باپ دادا کرتے تھے، ویسے ہی تم بھی کرتے ہو۔

(30) ختنہ رُوحُ القُدس کی ایک مثال ہے۔ اور خُدا نے ابرہام کو۔ کو ختنے کا نشان تب دیا جب اُس نے خُدا کو اُس کے وعدے کے مطابق قبول کیا اور ایک اجنبی ملک میں جا کر بس گیا۔ سمجھے؟ یہ ایک نشان تھا۔

اور اُسکے سارے بچے، اور اُسکے بعد اُسکی نسل میں، یہ نشان اُنکے بدن میں ہونا چاہیے تھا، کیونکہ

یہ ایک امتیاز تھا۔ یہ اُنکو دوسرے لوگوں سے الگ کرنے کے لیے تھا، یہ ختنے کا نشان تھا۔

(31) اور اسی بات کو خُدا آج لاگو کرتا ہے۔ اور یہ دل کے ختنے کا نشان ہے، یعنی رُوحُ القُدس ہے، جو خُدا کی کلیسیا کو دوسرے عقیدوں سے، اور دوسرے ایمان سے، اور تنظیموں سے الگ کلیسیا بناتا ہے۔ وہ مختلف تنظیموں میں ہیں، لیکن تو بھی وہ الگ کیے ہوئے لوگ ہیں۔ آپ مجھے کسی شخص سے دو منٹ بات کرنے دیں، اور میں آپکو بتا دونگا اُس نے رُوحُ القُدس حاصل کیا ہے یا نہیں؛ آپ بھی ایسا کر سکتے ہیں۔ یہ اُنہیں الگ کرتا ہے۔ یہ ایک علامت ہے۔ یہ ایک مہر ہے۔ اور رُوحُ القُدس ایک نشان ہے۔ اور یہ ہے......

پرانے عہدنامہ میں ہر وہ بچہ جس نے ختنے کو رد کیا، جو کہ رُوحُ القُدس کا پیشگی سایہ تھا، اُسے اپنے لوگوں میں سے کاٹ ڈالا گیا۔ اگر وہ ختنہ کروانے سے انکار کر دیتا تھا، تو وہ باقی لوگوں سے رفاقت نہیں رکھ سکتا تھا۔

اور آج بھی یہی نمونہ ہے۔ ہر وہ شخص جو رُوحُ القُدس کا بپتسمہ لینے سے انکار کر دے، وہ اُن لوگوں سے رفاقت نہیں کر سکتا جنکے پاس رُوحُ القُدس ہے۔ آپ ایسا بالکل نہیں کر سکتے۔ آپکی نیچر ویسی ہونی چاہیے۔ جیسی، یہ ہے......

(32) میری ماں اکثر کہا کرتی تھی، ''ایک جیسے پروں والے پرندے اکٹھے جمع ہوتے ہیں۔'' خیر، یہ ایک پرانی کہاوت ہے، لیکن یہ سچ ہے۔ آپ کبوتروں اور کووں کو اکھٹے رفاقت کرتے ہوئے نہیں دیکھ سکتے۔ اُنکی خوراک مختلف ہے۔ اُنکی عادات مختلف ہیں۔ اُنکی خواہشات مختلف ہیں۔

اور بالکل یہی معاملہ دُنیا اور ایک مسیحی کے ساتھ ہے جب آپکا ختنہ رُوحُ القُدس کے وسیلے کیا جاتا ہے، تو اِس کا مطلب ہے، ''ماس کا کاٹا جانا۔''

(33) ختنہ صرف مردوں کے لیے ہے۔ لیکن اگر ایک عورت کی شادی ایک مرد سے ہو جاتی ہے، تو وہ اُسکا حصہ بن جاتی ہے، اور وہ اُس کے ساتھ ختنے میں شامل ہو جاتی ہے۔ آپ کو یاد ہے، تیمتھیس میں، وہ کہتا ہے، ''لیکن اُولاد ہونے سے نجات پائے گی، بشرطیکہ وہ ایمان اور محبت اور پاکیزگی میں پرہیزگاری کے ساتھ قائم رہے۔''

(34) دیکھیں، ختنہ۔ آپ جانتے ہیں جب...... سارہ خیمہ کے پیچھے ہنسی، جب فرشتہ نے پیغام دیا تھا، جب اُس نے کہا، ''ابرہام،'' یہ نہ جانتے ہوئے کہ وہ کون تھا، وہ ایک اجنبی تھا، ''کہا تیری بیوی سارہ، کہاں ہے؟'' وہ کیسے جانتا تھا اُسکی ایک بیوی ہے؟

(35) جیسا یسُوع نے کہا، ''جیسا لوط کے دنوں میں ہوا، اُسی طرح ابنِ آدم کے آنے کے دنوں میں ہوگا۔'' یاد رکھیں، دُنیا میں، اُن مذہبی لوگوں کے درمیان، وہ نشانات سدوم اور عمورہ کے لیے نہیں تھے۔ بلکہ وہ تو برگزیدوں کے لیے تھے، جو بلائے گئے تھے۔ اور ابرہام بلایا گیا تھا۔ اور لفظ چرچ کا مطلب ہے ''بلائے گئے؛ علیحدہ کئے گئے لوگ،'' اور دیکھیں ابرہام نے اپنے آپ کو علیحدہ کر لیا تھا اور مختون بن گیا تھا۔

اور سارہ اُس فرشتہ کے پیغام پر ہنسی، اگر خُدا چاہتا تو اُسے اُسی لمحے اُس مقام پر مار دیتا؛ لیکن وہ ابرہام کو نقصان پہنچائے بغیر سارہ کو نقصان نہیں پہنچا سکتا تھا، کیونکہ وہ دونوں ایک تھے۔ وہ اُس کا حصہ تھی۔ ''تم دو نہیں، بلکہ ایک ہو۔''

(36) پس، ختنہ، یعنی رُوحُ القُدس آج دلوں کا ختنہ کرتا ہے۔ اور یہ ایک نشان ہے، یہ ایک دیا گیا نشان ہے۔

کسی نے ایک روز کچھ کہا تھا...... میں اسے دوبارہ کہنا چاہوں گا، یہ مذاق نہیں ہے۔ کیونکہ، یہ سچائی ہے، لیکن یہ ایک مذاق لگتا ہے۔ جیسے میں اکثر کہتا ہوں، یہ مذاق کرنے کی جگہ نہیں ہے۔ لیکن مغربی ساحل کی طرف ایک چھوٹا جرمن تھا، وہاں ہم بھی گئے تھے۔ اُس نے رُوحُ القُدس حاصل کیا۔ پس وہ سڑک کی جانب، تھوڑا اچھلتا ہوا گیا، اور اپنے ہاتھ بلند کر کے غیر زبان میں بولنا شروع کر دیا۔ وہ دوڑتا، اور کودتا، اور شور مچاتا جا رہا تھا۔ پس وہ کام پر پہنچ گیا، اور وہاں بھی وہ ایسا ہی کر رہا تھا، اور اُسکے بوس نے اُس سے کہا، ''تم کہاں گئے تھے؟'' اوہ- ہو۔ میں بھی اُن جگہوں کو پسند کرتا ہوں جہاں تم گئے تھے۔ اُس نے کہا، ''تم ضرور اُن نٹوں کے جھنڈ میں گئے ہوگے۔''

اُس نے کہا، ''کیا آپ کو بھی لگتا ہے وہ نٹ ہیں؟''

اُس نے کہا، ''یقیناً، وہ ہیں۔''

(37) اُس نے کہا، ''اچھا، پھراُن نٹوں کے لیے خُداوند کی تعریف ہو!'' اُس نے کہا، ''کیا آپ جانتے ہیں؟ یہ نٹ بہت بڑا کردار ادا کرتے ہیں۔'' اُس نے کہا، ''مثال کے طور پر، ایک گاڑی لیں، آپ اُس میں سے سارے نٹ نکال دیں، تو پھر آپکے پاس 'کباڑ کے علاوہ کچھ نہیں بچے گا۔'' دیکھیں یہ سچی بات ہے۔

(38) جب رُوحُ القُدس آپ میں آجاتا ہے تو آپ بہت مختلف بن جاتے ہیں، اور دُنیا وی ذہن آپکو پسند نہیں کرتے، اور وہ آپکے خلاف ہوجاتے ہیں، پس پھر، وہ آپکے ساتھ کوئی تعلق رکھنا نہیں چاہتے۔ کیونکہ آپ دوسری دُنیا سے جنم پا لیتے ہیں۔ اور اگر آپ افریقہ کے جنگلوں کے دور دراز علاقوں میں چلے جاتے ہیں، تو آپ ایک اجنبی بن جاتے ہیں، بلکہ اجنبی سے بھی دس گناہ بڑھ کر بن جاتے ہیں۔ جب رُوحُ القُدس آتا ہے تو آپ مختلف بن جاتے ہیں، اور یہ ایک نشان ہے۔ یہ لوگوں کے درمیان ایک مُہر ہے۔

(39) اب، آپ کہہ سکتے ہیں، ''بھائی برینہم، دیکھیں، وہ ختنے کا نشان، تو ابرہام کو دیا گیا تھا؟'' یہ سچ ہے۔ ''مگر یہ اُس کی نسل کیلئے بھی تھا؟'' جی ہاں۔

(40) ٹھیک ہے، اب ہم گلتیوں کی جانب بڑھتے ہیں، 3 باب، 29 آیت، اور دیکھتے ہیں کہ یہ کیسے ہم پر لاگو ہوتا ہے۔ گلتیوں 3:29 ہے، آئیں دیکھتے ہیں اگر ہم غیر قوم ہیں، تو کیسے یہ ختنہ غیر قوم پر لاگو ہوتا ہے؛ دیکھیں، ہمارا جنم فطری ہے۔

اب، پہلے، میں 16 ویں آیت کو پڑھنا چاہتا ہوں۔

اب ابرہام اور اُسکی نسل سے یہ وعدہ کیا گیا تھا۔

(ابرہام اور اُسکی نسل سے!) اُس نے ایسا نہیں کہا، اور نسلوں سے،......

صرف کسی ایک سے...... کہتے ہیں، ''اوہ، میں بھی، ابرہام کی نسلوں سے ہوں۔'' نہیں۔ بلکہ ایک ''نسل ہے،'' ابرہام کی نسل سے!

......نہ کہ بہت سی، نسلوں سے؛ بلکہ ایک سے، اور وہ- وہ......اور تیری نسل سے، جو کہ مسیح ہے۔

(41) مسیح ابرہام کی نسل ہے۔ کیا آپ اسکا یقین کرتے ہیں؟ [جماعت کہتی ہے، ''آمین۔'']

ایڈیٹر۔] ٹھیک ہے، اب آئیں 28 اور 29 آیت کی جانب بڑھتے ہیں۔

نہ کوئی یہودی رہانہ یونانی، نہ کوئی غلام نہ آزاد، نہ کوئی مرد نہ عورت: کیونکہ تم سب مسیح یسوع میں ایک ہو۔

اور اگر تم مسیح کے ہو، تو ابرہام کی نسل، اور وعدہ کے مطابق وراث ہو۔

اب ہم کیسے ''ابرہام کی نسل بنتے ہیں''؟ مسیح میں آنے کے وسیلے، ہم ابرہام کی نسل بن جاتے ہیں۔ اور ابرہام کی نسل کیا ہے؟ پس، آئیں ہم رومیوں 4 اور باقی جگہوں سے اسے دیکھتے ہیں۔

جب اُس کا ختنہ ہوا تب ابرہام نے یہ وعدہ حاصل نہیں کیا تھا۔ یہ تو بس دِکھانے کے لیے تھا کہ ختنہ ایک نمونہ ہے، اُس نے وعدہ ختنہ سے پہلے حاصل کیا تھا۔ اور یہ ایک نمونہ تھا، یہ اُسکے ایمان کا ثبوت تھا جو اُس کے پاس ختنہ سے پہلے موجود تھا۔

(42) اب، جب ہم مسیح میں آجاتے ہیں، تو پھر ہم ابرہام کی نسل بن جاتے ہیں اور مسیح کیساتھ وراث بن جاتے ہیں، چنانچہ، کوئی مسئلہ نہیں کہ ہم کون ہیں، یہودی ہیں یا پھر غیر قوم ہیں۔

اور، ''ابرہام کی نسل،'' ابرہام کی نسل کے پاس ابرہام جیسا ایمان ہے، جو خُدا کو اُسکے کلام کی بنیاد پر لیتے ہیں۔ اس سے قطع نظر کہ یہ کتنا عجیب لگتا ہے، اور آپکا ردِعمل کیسا ہوتا ہے، اور یہ آپکو کتنا منفرد بناتا ہے، آپ کسی بھی چیز سے قطع نظر خُدا کو اُسکے کلام کے مطابق لیتے ہیں۔

(43) ابرہام پچھتر سال کا تھا، اور سارہ پینسٹھ کی تھی، جب اُنہوں نے خُدا کو اُسکے کلام کے مطابق لیا، اور جو چیزیں نہیں تھیں اُن کو ایسے بلا لیا کہ گویا وہ ہیں۔ آپکا کیا خیال ہے اُس زمانہ میں، ڈاکٹروں نے اُسکے متعلق کیا سوچا ہوگا؟ اُس وقت کے لوگوں کی سوچ کے متعلق آپ کا کیا خیال ہے، جب اُنہوں نے اُس بوڑھے شخص کو دیکھا، جو پچھتر سال کا تھا، اور خُداوند کی تعریف کرر ہا تھا، اور اپنی بیوی سے ''بچہ حاصل کرنے'' جارہا تھا، اور وہ پینسٹھ سال کی تھی، اور تقریباً پچیس سال پہلے سنِ یاس کے ایام سے گزر چکی تھی؟ لیکن، آپ دیکھیں، یہ عمل آپکو مذاق بنا دیتا ہے، لیکن یہ ابرہام کا ایمان تھا۔

(44) پس جب آپ رُوح القُدس کے وسیلے مختون بن جاتے ہیں، تو پھر آپکے ساتھ بھی یہی عمل ہوتا ہے۔ یہ آپ سے وہ کام کرواتا ہے جو آپ سوچ بھی نہیں سکتے کہ آپ کریں گے۔ یہ آپکو خُدا کا

وعدہ لینے اور اُس پر ایمان رکھنے کے قابل بنا دیتا ہے۔

(45) اب دیکھیں، اِسی طرح یہ، ایک- ایک وعدے اور نشان کے علاوہ، ایک مہر بھی ہے۔ اب آپ میرے ساتھ رُومیوں میں چلیں۔ پہلے، میں چاہتا ہوں آپ میرے ساتھ افسیوں 30:4 میں چلیں، آئیں ایک منٹ کے لیے اسکو پڑھتے ہیں۔ افسیوں 30:4 میں لکھا ہے۔

اب، آپ بہت سارے لوگوں کو یہ کہتے سُن چکے ہیں کہ مختلف چیزیں مہریں ہیں۔ ''اگر آپ چرچ میں جائیں، تو آپ پر چرچ کی مہر ہے۔'' اور کچھ لوگ کہتے ہیں، ''یہ ایک خاص دن ہے، یہ سبت کا دن ہے، اور یہی- یہی خُدا کی مہر ہے۔'' ان میں سے کچھ کہتے ہیں، ''اگر ہم کسی خاص تنظیم کی ممبر شپ لے لیں، تو ہم خُدا کی بادشاہی کے لیے مہر بند ہو جاتے ہیں۔''

(46) اب، بائبل کہتی ہے، ''ہر ایک آدمی کا کلام جھوٹا ٹھہرے، اور خُدا سچا ٹھہرے۔'' اب، افسیوں 30:4 کو پڑھتے ہیں:

اور خُدا کے پاک رُوح کو رنجیدہ نہ کرو، جس سے تم پر مخلصی کے دن تک کے لیے مہر ہوئی۔

(47) اب مجھے قانون عائد کرنے کیلئے، اس پر تھوڑی سی سختی کرنی پڑے گی۔ اب، آپ قانون پسند بھائی تھوڑی دیر کے لیے ذرا خاموش رہیں۔ سمجھے؟ کیا آپ نے غور کیا کہ وہ مہر کب تک رہتی ہے؟ اگلی بیداری تک نہیں، اگلی بار کوئی غلطی کرنے تک نہیں۔ ''بلکہ تمہاری مخلصی کے دن تک،'' کتنی دیر تک آپ مہر بند ہیں۔ ''تمہاری مخلصی کے دن تک،'' جب آپ خُدا میں مخلصی حاصل کر لیتے ہیں، تو پھر کب تک کیلئے رُوحُ القُدس آپکو مہر بند کرتا ہے۔ ایک بیداری سے دوسرے بیداری تک نہیں؛ بلکہ ابدیت سے ابدیت تک، آپ رُوحُ القُدس کے وسیلے مہر بند کر دیئے گئے ہیں۔

یہ رُوحُ القُدس ہے، یہ خُدا کی مہر ہے، اُسے مل گیا......یعنی آپ نے خُدا کی نظر میں فضل کو حاصل کر لیا، اور وہ آپ سے پیار کرتا ہے، اور آپ پر اعتماد کرتا ہے، اور اُس نے اپنی مہر آپ پر لگا دی ہے۔ ایک مہر کیا ہے؟ پس......دیکھیں، مہر کا مطلب یا معنی ہے ''کام ختم ہو گیا ہے۔'' آمین۔ خُدا نے آپکو بچا لیا ہے، آپکو پاک، اور صاف کر دیا ہے، آپ پر احسان کر دیا ہے، اور آپکو مہر بند کر دیا ہے۔ اُس نے کام ختم کر دیا ہے۔ آپ اپنی مخلصی کے دن تک اُسکی پیداوار ہیں۔ ایک مہر کا مطلب ہے ''کام

مکمل ہوگیا ہے۔''

رُوحُ القُدس کیا ہے؟ یہ ایک نشان ہے۔ہم اِس پر تھوڑی دیر بعد، یا دوسرے پیغام میں رسائی حاصل کریں گے، یہ وہ نشان ہے جسکے بارے میں پولُس نے کہا تھا۔غیر زبانیں ایمانداروں کے لیے ایک نشان ہیں، یا، بے ایمانوں کے لیے۔

(48) اب غور کریں، لیکن، اس بات میں، رُوحُ القُدس ایک نشان ہے۔میرا مطلب ہے...... رُوحُ القُدس ایک مہر ہے۔ یہ وہ نشان ہے جو خُدا نے اپنے چُنے ہوئے بچوں کو دیا ہے۔اسے رد کرنا، اپنے لوگوں سے علیحدہ ہونا ہے؛ اور اسے حاصل کرنے کا مطلب ہے، دُنیا اور دُنیاوی چیزوں سے علیحدگی اختیار کرنا، اور وہ پروڈکٹ بن جانا جس پر خُدا کی منظوری کی مہر لگا دی گئی ہے۔

(49) میں ریل روڈ پر ہیری واٹر بیری کے ساتھ کام کیا کرتا تھا، پس ہم وہاں جا کر گاڑی لوڈ کیا کرتے تھے۔ میرا بھائی، ڈوک، جو وہاں پیچھے کھڑا ہے، گاڑیاں لوڈ کرنے میں میری مدد کیا کرتا تھا۔ جب کوئی گاڑی لوڈ کی جاتی ہے، تو وہ گاڑی، انسپکٹر کی نظر سے گزرتی ہے، اگر اُس میں کچھ کمی ہو، یا کہیں سے کوئی چیز گری ہو یا ٹوٹی ہو، یا کچھ ایسا ہو جسکی وجہ سے اُسکا نقصان ہوگا؛ تو وہ گاڑی پر تب تک مہر نہیں کریگا جب تک گاڑی اچھی طرح سے پیک نہ ہو جائے، جب تک وہ پورے طریقے سے پیک اور ترتیب میں نہ آجائے، پس پھر گاڑی جتنی مرضی ہلتی رہے اندر موجود پروڈکٹ کو اُس سے کوئی نقصان نہیں پہنچے گا۔

(50) اسی وجہ سے ہمیں زیادہ تر مہر بند نہیں کیا جاتا؛ کیونکہ ہماری بہت ساری چیزیں ڈھیلی ہوتی ہیں۔ جب انسپکٹر آپ کے پاس آتا ہے، اور آپکی زندگی کا معائنہ کرتا ہے، اور یہ دیکھنے آتا ہے کہ آپ میں کوئی چیز ڈھیلی تو نہیں ہے، اگر آپکی دُعائیہ زندگی میں کوئی کمی ہے، آپکے رویہ میں کوئی کمی ہے، اور جب آپ دوسروں سے بات کرتے ہیں، تو آپکی زبان میں کوئی کمی ہے، تو وہ ایسی گاڑی کو کبھی مہر بند نہیں کرتا۔ اگر کچھ گندی عادتیں ہیں، کچھ گندی چیزیں ہیں، اور بیہودہ ذہن ہے، تو وہ کبھی اس گاڑی کو مہر بند نہیں کریگا۔

لیکن جب وہ تمام چیزوں کو اپنے اپنے مقام پر دیکھتا ہے، تو پھر انسپکٹر، اُسے مہر بند کر دیتا ہے۔

اور پھر کسی میں ہمت نہیں ہوتی کہ اُس مہر کو کھولے جب تک وہ گاڑی اپنی منزل پر پہنچ نہ جائے جسکے لیے وہ مہر بند کی گئی تھی! یہ بات ہے۔ ''میرے ممسوحوں کو ہاتھ نہ لگاؤ؛ اور میرے نبیوں کو کوئی نقصان نہ پہنچاؤ۔ کیونکہ میں تم سے یہ کہتا ہوں، جو کوئی ان چھوٹوں میں سے کسی کو ٹھوکر کھلاتا ہے اُس شخص کے لیے بہتر ہوتا کہ چکی کا پاٹ اُس کے گلے میں لٹکایا جاتا، اور اُسے گہرے سمندر میں پھینکا جاتا، تاکہ وہ ان چھوٹوں میں سے جو مہر بند کیے گئے ہیں کسی کو کوئی نقصان پہنچانے اور ہلانے کی کوشش نہ کرتا۔'' کیا آپ سمجھ گئے اسکا کیا مطلب ہے؟

(51) یہی رُوحُ القُدس ہے۔ یہ آپکی یقین دہانی ہے۔ یہ آپکی حفاظت ہے۔ یہ آپکا گواہ ہے۔ یہ آپکی مہر ہے۔ یہ آپکا نشان ہے، کہ ''میں آسمان سے جڑا ہوا ہوں۔ اب پرواہ نہیں ابلیس کیا کہتا ہے! میں آسمان سے بندھا ہوا ہوں۔ کیوں؟ کیونکہ اُس نے مجھے مہر بند کر دیا ہے۔ اُس نے مجھے یہ دے دیا ہے۔ اُس نے مجھے اپنی بادشاہت کے لیے مہر بند کر دیا ہے، اور میں جلال سے منسلک ہوں! ہوا کو چلنے دو، شیطان کو وہ کرنے دو جو وہ کرنا چاہتا ہے۔ خُدا نے مجھے میری مخلصی کے دن تک کے لیے مہر بند کر دیا ہے۔'' آمین! یہی رُوحُ القُدس ہے۔ اوہ، آپکو یہ حاصل کرنا چاہیے۔ میں اسکے بغیر آگے نہیں بڑھ سکتا۔ یہاں بہت کچھ کہا جا سکتا ہے، اور میں سمجھتا ہوں میں کس کے متعلق بات کر رہا ہوں۔

(52) اب، ذرا، ایک منٹ کے لیے، یوحنا 14 کی جانب بڑھتے ہیں۔ میں کلام سے محبت کرتا ہوں! کیونکہ یہ سچائی ہے۔

(53) اب، خُدا کا رُوح، یعنی رُوحُ القُدس، رُوحُ القُدس کیا ہے؟ یہ مسیح کا رُوح ہے جو آپکے اندر ہے۔ اب، اس سے پہلے کہ ہم پڑھیں، میں یہاں کچھ تبصرہ کرنے والے الفاظ کہنا چاہوں گا۔ رُوحُ القُدس کیا ہے؟ یہ ایک مہر ہے۔ رُوحُ القُدس کیا ہے؟ یہ ایک عہد ہے۔ رُوحُ القُدس کیا ہے؟ یہ ایک نشان ہے۔ رُوحُ القُدس کیا ہے؟ دیکھیں یہ......یسُوع مسیح کا رُوح ہے جو آپکے اندر ہے۔ سمجھے؟ ''تھوڑی دیر باقی ہے،'' یسُوع نے کہا، ''اور دُنیا مجھے پھر نہ دیکھے گی؛ لیکن تم مجھے دیکھتے رہو گے، کیونکہ میں دُنیا کے آخر تک، تمہارے ساتھ، بلکہ تمہارے اندر رہوں گا۔'' خُدا کا رُوح اُسکی کلیسیا میں ہے!

(54) کس لیے؟ اُس نے اسکے لئے کیا کیا؟ یہ کل رات کا مضمون ہے۔ اور اُس نے یہ کس لیے

کیا؟ کیوں اُس نے ایسا کیا، کیوں رُوحُ القُدس آیا...... کیوں، وہ آیا؟ وہ آپکے اندر کیوں آیا، وہ میرے اندر کس لئے آیا؟ تاکہ خُدا کے کاموں کو جاری رکھے۔

(55) ''میں ہمیشہ وہی کرتا ہوں جو میرے باپ کو پسند ہے۔ میں یہاں اپنی مرضی پوری کرنے نہیں آیا، بلکہ باپ کی جس نے مجھے بھیجا ہے۔ اور میرا باپ جس نے مجھے بھیجا ہے وہ میرے ساتھ ہے؛ اور جیسے میرے باپ نے مجھے بھیجا ہے، اُسی طرح میں تمہیں بھیجتا ہوں۔'' اوہ میرے خُدایا! [بھائی برنہم دو مرتبہ اپنے ہاتھ سے تالی بجاتے ہیں-ایڈیٹر۔] باپ نے اُسے بھیجا، اور اُس میں گیا۔ باپ جس نے یسوع کو بھیجا وہ اُس میں آیا، تاکہ اُسکے وسیلے کام جاری رکھے۔

یسُوع آپکو بھیجتا ہے، اور آپکے ساتھ جاتا ہے اور آپکے اندر ہوتا ہے۔ اور اگر وہ رُوح، جو یسُوع مسیح میں رہتا تھا، اُس سے وہ کروایا جو وہ چاہتا تھا، تو آپ سوچیں وہ آپ سے بھی وہی کروائے گا جب وہ آپ میں آئیگا؛ کیونکہ وہ زندگی بدل نہیں سکتی۔ وہ ایک بدن سے دوسرے بدن تک جائیگی، لیکن وہ کبھی اپنی فطرت نہیں بدلے گی، کیونکہ وہ خود خُدا ہے۔

(56) اب یوحنا 14 میں چلیں، آئیں اسے تھوڑا سا پڑھتے ہیں، اور 10 ویں آیت سے شروع کرتے ہیں۔

کیا تُو یقین...... نہیں کرتا کہ میں باپ میں ہوں، اور باپ مجھ میں ہے؟ یہ کام...... یہ باتیں جو میں تم سے کہتا ہوں اپنی طرف سے نہیں کہتا: لیکن باپ مجھ میں رہ کر، اپنے کام کرتا ہے۔ (اب ذرا اس کے متعلق سوچیں۔)

میرا یقین کرو کہ میں باپ میں ہوں، اور باپ مجھ میں: نہیں تو میرے کاموں ہی کے سبب سے میرا یقین کرو۔

میں، تم سے، سچ کہتا ہوں، کہ جو مجھ پر ایمان رکھتا ہے، یہ کام جو میں کرتا ہوں...... وہ بھی کریگا؛ بلکہ اِن سے بھی بڑے کام کریگا؛ کیونکہ میں باپ کے پاس جاتا ہوں۔

کیا آپ نے نہیں دیکھا؟ دیکھیں اُس نے یہاں کیسے کہا؟ اب ذرا اسے دیکھتے ہیں، یہ بات کس طرح باہر آتی ہے۔ میں اسے مزید پڑھنا چاہوں گا۔ اب آئیں ہم اسے 20 ویں آیت تک پڑھیں

گے۔''اور جو کچھ تم چاہو گے......'' آئیں دیکھیں، میرے پاس یہ تھی......ہاں۔اوہ- ہو۔ٹھیک ہے۔

اور جو کچھ تم میرے نام سے چاہو گے، میں وہی کرونگا، تا کہ باپ بیٹے میں جلال پائے۔

اگر میرے نام سے مجھ سے کچھ چاہو گے، تو میں وہی کرونگا۔

اگر تم مجھ سے محبت رکھتے ہو، تو میرے حکموں پر عمل کرو گے۔

اور میں باپ سے درخواست کروں گا، (اب دیکھیں) تو وہ تمہیں دوسرا مددگار بخشے گا، کہ ابد تک تمہارے ساتھ رہے:

یعنی رُوح حق: جسے دُنیا حاصل نہیں کر سکتی، کیونکہ نہ اُسے دیکھتی، اور نہ جانتی ہے: تم اُسے جانتے ہو: کیونکہ وہ تمہارے ساتھ رہتا ہے، اور تمہارے اندر ہو گا۔

(57) پھر یہ رُوح کون ہے؟ رُوحُ القُدس کیا ہے؟ یہ مسیح ہے جو آپ کے اندر ہے۔یعنی مددگار، وہ رُوحُ القُدس ہے۔''اور پھر جب وہ مددگار آئیگا، تو وہ وہی کام کریگا جو میں نے کیے کیونکہ وہ مددگار مجھ میں ہے۔ میں باپ سے درخواست کرونگا، اور وہ تمہیں یہ مددگار دیگا۔تم مددگار کو جانتے ہو۔ دُنیا اُسے نہیں جانتی، اور نہ ہی جانے گی۔لیکن تم اُسے جانتے ہو کیونکہ وہ اب تمہارے ساتھ رہتا ہے،'' اور یسُوع نے کہا، ''لیکن وہ تم میں ہو گا۔'' آپ یہاں ہیں، یہی مددگار ہے، ''وہ آپ میں ہو گا۔''

میں تمہیں یتیم نہ چھوڑونگا: میں تمہارے پاس آؤں گا۔

''میں نہیں چھوڑوں گا......'' اب، وہ مددگار، مسیح ہے۔اور مسیح، وہ رُوحُ القُدس ہے۔

تھوڑی دیر باقی ہے، دُنیا مجھے پھر نہ دیکھے گی؛ مگر تم مجھے دیکھتے رہو گے: چونکہ میں جیتا ہوں، تم بھی......جیتے رہو گے۔

(58) اوہ، ہم اس پر مزید آگے جا سکتے ہیں؛ لیکن، آپکو بتانا چاہتا ہوں۔ وہ کیا ہے؟ وہ ایک مہر ہے۔ وہ ایک نشان ہے۔ وہ ایک مددگار ہے۔دیکھیں یہ سب کچھ ہوتے ہوئے وہ کون ہے؟ ابرہام کی نسل اور اُسکا وارث ہے۔

(59) اب آئیں اسے تلاش کرتے ہیں......مددگار کیا ہے۔آئیں پہلا یوحنا 16 :7 کی جانب بڑھتے ہیں، اور دیکھتے ہیں، کیا وہ ایک وکیل ہے۔آپ جانتے ہیں وکیل کیا ہوتا ہے، جو وکالت کرتا

ہے۔ ہمارے پاس ایک وکیل ہے۔ ہم یہ جانتے ہیں۔ پہلا یوحنا 16 واں باب...... اوہ، ایک منٹ ٹھہریں، میں معافی چاہتا ہوں۔ یہ، مقدّس یوحنا، 16:7 ہے۔ میں معافی چاہتا ہوں۔ پس جو میں نے کہا میں اُس کیلئے معافی چاہتا ہوں۔ میں نے اسے غلط پڑھا...... یہ 16:7 ہے۔

لیکن میں تم سے سچ کہتا ہوں؛ کہ میرا جانا تمہارے لیے فائدہ مند ہے: کیونکہ اگر میں نہ جاؤں، تو وہ مددگار تمہارے پاس نہ آئے گا؛ لیکن اگر جاؤں گا، تو اُسے تمہارے پاس بھیج دونگا۔

اور وہ آکر، دُنیا کو گناہ اور راستبازی، اور عدالت، کے بارے میں قصوروار ٹھہرائیگا:

گناہ کے بارے میں، اس لیے کہ وہ مجھ پر ایمان نہیں لاتے؛

راستبازی کے بارے میں، اس لیے کہ میں باپ کے پاس جاتا ہوں، اور تم مجھے پھر نہ دیکھو گے؛

عدالت کے بارے میں، اس لیے کہ دُنیا کا سردار مجرم ٹھہرایا گیا ہے۔

(60) میرے خُدایا! اب دیکھیں، وکیل، پہلا یوحنا 2:12 میں- میں ملتا ہے۔ اب آئیں اسے پڑھتے ہیں، اب ایک منٹ کے لیے، پہلا یوحنا 2:12 پڑھتے ہیں۔ میں معذرت خواہ ہوں، پہلا یوحنا...... 1 اور 2، یہی ہے۔ میں نے اسے اپنے پاس لکھا ہوا ہے، پہلا یوحنا 2:1 سے 2 تک۔

اے میرے بچو، یہ باتیں میں تمہیں اس لیے لکھتا ہوں، کہ تم گناہ نہ کرو۔ اور اگر کوئی گناہ کرے، تو باپ کے پاس ہمارا ایک وکیل موجود ہے، یعنی یسوع مسیح راستباز:

وکیل کون ہے؟ یسُوع مسیح جو راستباز ہے۔

اور وہی- وہی ہمارے گناہوں کا کفارہ ہے: اور نہ صرف ہمارے گناہوں کا، بلکہ تمام دُنیا کے گناہوں کا بھی۔

(61) رُوحُ القُدُس کیا ہے؟ وہ ایک وکیل ہے۔ کیا کرتا ہے...... ایک وکیل کیا ہوتا ہے؟ وہ کیا کرتا ہے؟ وکالت کرتا ہے۔ اُسکے پاس رحم ہوتا ہے۔ وہ، وہ آپ کی جگہ کھڑا ہوتا ہے۔ اور، پھر وہ تمام ایسے کام کرتا ہے جو آپ نہیں کر سکتے ہیں۔ وہ، وہ- وہ آپکے گناہوں کا کفارہ ہے۔ وہ آپکی راستبازی ہے۔ وہ آپ کی شفا ہے۔ وہ آپ کی زندگی ہے۔ وہ آپ کا جی اُٹھنا ہے۔ وہ سب کچھ ہے جو خُدا کے پاس آپ کیلئے ہے۔ وہ ایک وکیل ہے۔

(62) ہم کیسے اسکی تفصیل میں جا کر اسے اور ٹھیک طریقے سے دیکھ سکتے ہیں، کہ وہ-وہ کیسے ہماری جہالت کی شفاعت کرتا ہے۔کئی بار جب...... جب ہم رُوحُ القُدس حاصل کر لیتے ہیں، تو ہم نادانی سے کسی چیز میں لڑکھڑا جاتے ہیں۔تو اس صورت میں رُوحُ القُدس ہماری وکالت کرتا ہے۔وہ ہمارا وکیل ہے۔وہ ہمارے لیے کھڑا ہوتا ہے......وہ ہمارا وکیل ہے۔وہ ہمارے لیے وہاں کھڑا ہوکر درخواست کرتا ہے۔ہم اپنے لئے درخواست نہیں کر سکتے، چنانچہ رُوحُ القُدس ہم میں ہوکر ہمارے لیے درخواست کرتا ہے۔رُوحُ القُدس کلام دیتا ہے، اور کبھی کبھار ایسے الفاظ ہوتے ہیں جنھیں آپ سمجھ نہیں سکتے، تو وہ ہماری شفاعت کرتا ہے۔یہ رُوحُ القُدس ہے۔

(63) جب میں کسی چیز میں داخل ہوتا ہوں، تو میں-میں ایک چھوٹے بچے کی طرح چلتا ہوں؛ آپ ایک چھوٹے بچے کی طرح چلتے ہیں۔ہم، ہم ایک تاریک دور میں چل رہے ہیں جو چاروں طرف سے دشمنوں سے بھرا ہوا ہے، جس میں پوری طرح گناہ ہے، ہر طرف جال ہے، اور باقی چیزوں سے بھرا ہوا ہے۔

آپ کہتے ہیں،''اوہ، میں خوفزدہ ہوں۔میں مسیحی زندگی اپنانے سے خوفزدہ ہوں۔میں، میں یہ کام کرنے سے خوفزدہ ہوں۔مجھے ڈر لگتا ہے کہ میں یہ کر پاؤنگا۔''

ڈریں مت۔ہمارے پاس ایک وکیل ہے۔آمین۔اوہ، وہ ہماری طرف کھڑا ہے۔وہ ہمارے اندر ہے، اور وہ ہمارے لیے شفاعت کرتا ہے۔رُوحُ القُدس، مسلسل، مسلسل، بلکہ ہمیشہ ہمارے لیے وکالت کرتا ہے۔وہ ہمارا وکیل ہے۔اوہ، ہم کیسے خُدا کا اسکے لیے شکریہ ادا کریں!

(64) وہ ایک مہر، ایک نشان، زندگی کا رُوح، آسمان کا خُدا، مددگار، زندگی، اور وکیل ہے۔وہ کیا ہے؟ اوہ، میرے خُدایا! ہم اس پر گھنٹوں بات کر سکتے ہیں۔

(65) اب ہم اسے ایک منٹ کے لیے تبدیل کرینگے۔اب ہم پوچھیں گے......

آخری دنوں کے لیے ہم سے ایک وعدہ کیا گیا ہے! وہ وکیل، مہر، وعدہ، بلکہ ہر چیز ہے جس کے بارے میں ہم نے آج رات بات کی ہے، دس ہزار مرتبہ سے بڑھ کر ہے، یہ وہ وعدہ ہے جو ہم سے آخری زمانہ میں کیا گیا ہے۔

اُنکے زمانہ میں یہ اس صورت میں نہیں تھا۔ اُنکے بدن پر بس ایک مہر تھی، جو کہ ایک ٹوکن یا ایک نشان تھا، اور ایمان تھا کہ وہ آنے والا ہے، پس وہ شریعت کے سایہ میں چلتے تھے۔ کیونکہ، اُنکے بدن کا ختنہ ہوا تھا۔

(66) آج ہم شریعت کے سایہ میں نہیں چلتے۔ ہم جی اُٹھنے کی قدرت کے ساتھ چلتے ہیں۔ ہم رُوح کے زور سے چلتے ہیں، جو ہماری حقیقی مہر ہے، ہمارا سچا وکیل ہے، ہمارا حقیقی مددگار ہے، ہمارا حقیقی نشان ہے اور ہماری پیدایش آسمانی ہے؛ ہم خاص، اور انوکھے لوگ ہیں، عجیب اعمال ہیں، اور خُدا کے کلام کے وسیلے اُس سے باتیں کرتے ہیں، اور باقی سب کو غلط کہتے ہیں۔ اور خُدا کے کلام کو درست کہتے ہیں۔ یہ ہے......اوہ، میرے خُدایا! یہی رُوحُ القُدس ہے۔

(67) کیا آپ اسے چاہتے ہیں؟ کیا آپ اسے حاصل کرنا پسند نہیں کرینگے؟ [جماعت کہتی ہے، ''آمین۔''-ایڈیٹر۔] آئیں دیکھتے ہیں کیا اسکا وعدہ کیا گیا ہے۔

اب آئیں پیچھے یسعیاہ کی طرف چلتے ہیں، یسعیاہ کی کتاب دیکھتے ہیں۔ یسعیاہ کا 28 واں باب نکالتے ہیں۔ اب ہم یسعیاہ 28 کی طرف چلتے ہیں، اور ہم اس کو......8 آیت سے شروع کرتے ہیں، اور دیکھتے ہیں یسعیاہ نے کیا کہا ہے، یہ اُسکے آنے سے سات سو بارہ سال پہلے کی بات ہے۔

(68) پس ہم اسکے متعلق بہت کچھ کہہ سکتے ہیں، آئیں پیچھے، ذرا پیچھے چلتے ہیں، لیکن ہم اسکا آغاز یہاں سے کریں گے اور دیکھیں گے کیا اسکا وعدہ کلیسیا سے کیا گیا ہے۔ اور کس زمانے میں اُسے آنا تھا؟ اِن آخری دنوں میں، جب–جب بدعنوانی ہوگی۔ اب یاد رکھیں، یہ لفظ جمع میں ہے، ''دنوں،'' آخری دو دن، جو کہ آخری دو ہزار سال ہیں۔

اب، آئیں 8 آیت کو پڑھتے ہیں۔

کیونکہ، سب دسترخوان قے......اور گندگی سے بھرے ہیں، کوئی جگہ باقی نہیں۔

(69) آج اپنے گرد اسے تلاش کریں۔ نظر دوڑائیں اور دیکھیں کہ کیا ہم اُسی زمانہ میں نہیں جی رہے۔ ''سارے دسترخوان!'' دیکھیں، وہ عشائے ربانی میں جاتے ہیں، اور پہلی چیز، مادی قطار میں، جو لیتے ہیں، وہ پُرانی لائٹ روٹی ہوتی ہے یا پھر سوڈا کریکر ہوتا ہے، وہ اسے توڑ کر پاک عشا لیتے

ہیں۔ جبکہ، یہ رُوحُ القُدس یافتہ ہاتھوں سے تیار ہونی چاہیے، اور بے خمیری روٹی ہونی چاہیے۔ مسیح گندگی یا غلاظت نہیں ہے، اور روٹی اُس کی نمائندگی کرتی ہے۔

(70) دوسری چیز، پھر وہ اُن لوگوں کو دیتے ہیں جو شراب پیتے، جھوٹ بولتے، چوری کرتے، اور نشہ کرتے ہیں، یا کچھ چباتے رہتے ہیں، (شُو!) پس کوئی بھی ہو، بس اُن کا تعلق چرچ سے ہونا چاہیے۔ اِس سے دُور رہیں! اگر کوئی شخص اسے لیتا ہے اور جب ہم اسے لیتے ہیں، اگر کوئی خُداوند کے بدن کو نہ پہچانے، تو وہ اِس کھانے پینے سے سزا پائے گا۔ اگر کوئی شخص ٹھیک زندگی نہیں جیتا، تو پھر اس سے دُور رہے۔

اور اگر آپ اسے نہیں لیتے، تو پھر اس سے ثابت ہوتا ہے کہ آپ کا ضمیر مجرم ہے۔'' اور جو اِسے نہیں لیتا، اُس کا میرے ساتھ کوئی حصہ نہیں ہے،'' یسُوع نے یہ فرمایا ہے۔

(71) پس خُداوند کے سب دسترخوان قے اور گندگی سے بھرے ہیں۔ ایک بھی صاف جگہ باقی نہ ہے۔ سنیں، کیا یہ آج کی تصویر نہیں ہے!

وہ کس کو......دانش سکھائیگا؟ کس کو......وعظ کرکے سمجھائے گا؟......

......وہ کس کو دانش سکھائیگا؟......کس کو وعظ کرکے سمجھائے گا؟......

'' بھئی، خُدا کی تعریف، میں پریسبیٹرین ہوں۔ میں میتھوڈسٹ ہوں۔ میں پینتی کاسٹل ہوں۔ میں ناضرین ہوں۔ میں پلگرام ہولینس ہوں۔'' یہ بات خُدا کے نزدیک کوئی اہمیت نہیں رکھتی؛ دیکھیں یہ ایک دوسرا دسترخوان ہے۔

......وہ کس کو وعظ کرکے سمجھائیگا؟......

(72) کس قسم کا عقیدہ ہونا چاہیے: میتھوڈسٹ، بپٹسٹ، پریسبیٹرین، پینتی کاسٹل؟ بلکہ بائبل کا عقیدہ ہونا چاہیے!

......وہ کس کو وعظ کرکے سمجھائے گا؟......

(73) آپکو کیسے معلوم ہوگا جب آپ اسے حاصل کرلیں گے؟ ہم اس پر جمعے کی رات کو بات کریں گے۔ سمجھے؟

...... وہ کس کو وعظ کر کے سمجھائے گا؟ (اب دیکھیں) کیا اُن کو جنکا دودھ چھڑایا گیا، اور جو چھاتیوں سے جدا کیے گئے۔

(74) چھوٹے بچے کہتے ہیں،'' ٹھیک ہے، میں چرچ جاتا ہوں، میری ماں کا تعلق اس چرچ سے ہے۔'' پیارے بھائی، میں اس سے اختلاف نہیں رکھتا۔ اور میں جانتا ہوں کہ یہ ٹیپ ہو رہا ہے۔ یہ بالکل ٹھیک ہے، ماں کا تعلق اس چرچ سے ہے۔ لیکن، سنیں، ماں ایک اور روشنی میں چل رہی تھی، اور آپ ایک دوسری روشنی میں چل رہے ہیں۔

(75) لوتھر ایک روشی میں چلا؛ اور ویسلی ایک دوسری میں چلا۔ ویسلی ایک دوسری روشنی میں چلا؛ اور پینتی کوست ایک دوسری روشنی میں چلا۔ لیکن ہم آج ان سب سے بڑھ کر زیادہ روشنی میں چل رہے ہیں۔ اور اگر کوئی اور نسل باقی ہے، تو وہ ہم سے بھی آگے جائیگی۔

(76) پیچھے ابتدائی دنوں میں، جب یہ چیز وسیع تھی، بہت ہی وسیع تھی، تو لوتھر نے ایمان کے وسیلہ راستبازی سِکھائی۔ یہ اس لیے تھا تا کہ لوگوں کو کیتھولک ازم سے نکال کر پروٹسٹنٹ ازم میں لے آئیں، تا کہ کلام کے گرد رفاقت کر سکیں۔ ایمان کے وسیلہ راستبازی، یہ ایک بہت بڑا دائرہ کار ہے۔ اور وہ اس سے کبھی نہیں ہٹے۔

(77) اسکے ساتھ ایک اور بیداری آئی جو جان ویسلی کہلائی۔ اس نے اُنکو ہلا کر رکھ دیا، اور اُنکے پاس تقدیس کو لے آیا، تا کہ ایک اچھی، صاف، اور پاک زندگی گزاریں، جسکی تقدیس خُدا کے کلام کے مطابق ہو، اور آپ کے دل کو شادمانی بخشے۔ اس نے لوتھرن کے سارے عقیدے کو ہلا کر رکھ دیا۔

(78) پھر پینتی کوست کی بیداری رُوح اُلقدس کے بپتسمے کیساتھ آئی، اور رُوح القُدس پانے کی بدولت، اُسے پھر قلیل کر دیا گیا۔ یہ ٹھیک بات ہے۔

اور اب یہ بھی ہلنا شروع ہو گئی ہے۔ پس نعمتیں، اور بحالی ہے، اور خُدا کا رُوح داخل ہو چکا ہے، اور ساری معموری اور عجیب اور جلالی کام، کلیسیا میں ہو رہے ہیں، اور پینتی کوست ہل چکا ہے۔ یہ کیا ہے؟ ہم خُداوند یسُوع کی آمد کے بہت قریب ہیں، اور وہی رُوح جو اُس میں تھا اب کلیسیا میں کام کر رہا ہے، اور بالکل وہی کام ہو رہے ہیں جو اُس نے تب کیے تھے جب وہ زمین پر تھا۔ یہ رسولوں کے

دور سے لیکر اِس وقت تک، کہیں بھی نہیں ہوئے۔

کیوں؟ دیکھیں، یہ وسیع ہے؛ لیکن تنگ، اور تنگ، اور تنگ ہوتا گیا۔ یہ کیا ہے؟ بالکل ایسے جیسے آپکے ہاتھ کا سائے ہوتا ہے؛ منفی، منفی، اور منفی ہوتا ہے۔ لیکن یہ کیا ہے؟ یہ ایک عکس ہے۔ لوتھر کیا تھا؟ وہ مسیح کا ایک عکس تھا۔ ویسلی کیا تھا؟ مسیح کا ایک عکس تھا۔

(79) دیکھیں، بلی سنڈے کا دور ختم ہو چکا ہے۔ گذشتہ روز، بزرگ ڈاکٹر ویٹنی، نے اس پلپٹ پر ٹھیک تعلیم دی تھی، اُس پرانے سکول میں وہ آخری تھا، پس میرا خیال ہے، اُسکا انتقال، نوے سال کی عمر میں ہوا تھا۔ بلی سنڈے اپنے دور میں برائے نام کلیسیاؤں کے لیے ایک بحالی پسند آدمی تھا۔ اُس نے مکے نہیں مارے؛ پس کھڑا رہا اور شور مچاتا رہا، ''پس آپ سارے میتھوڈسٹ، اور آپکے منا داور باقی سب سوڈسٹ ٹریل سے متاثر ہوئے! آپ بپٹسٹ بھی سوڈسٹ ٹریل سے متاثر ہوئے! آپ پریسبٹیرین بھی!'' اُس نے مکے نہیں مارے۔ وہ آج کے دور کا بلی گراہم تھا۔

(80) غور کریں۔ اور پھر، ٹھیک اُسی گھڑی جب برائے نام کلیسیا اپنی بیداری میں مگن تھی، تب کیا ہوا؟ فل گاسپل نے بھی بیداری منعقد کر دی۔ پس پھر وہاں سے بوس ورتھ برادرز، سمتھ وگلس ورتھ، اور ڈاکٹر پرائس، ایمی میک فیرسن، اور باقی سب بھی آ گئے۔

دیکھیں، سمتھ وگلس ورتھ ایک رات وفات پا گیا۔ ڈاکٹر پرائس اگلی صبح وفات پا گیا۔ اور ٹھیک چوبیس گھنٹوں کے دوران مَیں میدان میں تھا۔

(81) اب میرا بھی وقت قریب آ رہا ہے۔ اسے دیکھیں...... آپ بہت زیادہ بلی گراہم کے متعلق نہیں سنتے ہیں۔ آپ اورل رابرٹس کے متعلق بہت زیادہ نہیں سنتے ہیں۔ میں اپنی عبادات کے سائے دیکھ رہا ہوں۔ کیا معاملہ ہے؟ ہم ایک دوسرے زمانہ، کے اختتام پر ہیں۔

(82) پس بلی سنڈے اور باقی سب، کیسے اندر آئے؟ وہ سب عظیم موڈی کی بیداری کے بعد اندر آئے۔ موڈی کب اندر آیا؟ وہ نوکس کی بیداری کے بعد آیا۔ نوکس کب اندر آیا؟ فنی کی بیداری کے بعد آیا۔ فنی کے بعد کیلون آیا، کیلون کے بعد...... پس، ویسلی، اور ویسلی لوتھر کے بعد آیا۔ تمام زمانوں کے ساتھ یہ آتے رہے۔ جیسے ہی ایک بیداری ختم ہوتی تھی، خُدا ایک اور کو اُٹھا کھڑا کرتا تھا اور

اُسے مزید روشنی دے دیتا تھا؛ پس یہ سلسلہ اسی طرح چلتا رہا۔

(83) اب ہم اس دور کے اختتام پر ہیں۔ ہر شخص نے مسیح کی آمد کیلئے اپنے سنگم کے اختتام پر نظر ڈالی ہے، لیکن اُن کے پاس آگے دیکھنے کیلئے بہت کچھ تھا؛ یہودیوں کا دوبارہ آنا، اور آسمان میں اُڑن طشتریاں، اور باقی سب چیزیں جو ہم آج دیکھ رہے ہیں۔ دیکھیں ہم اختتام پر ہیں۔ اب ہم یہاں ہیں۔ وہ جانتے تھے کہ کلیسیا کو وہی زور ملنے والا ہے جس سے کلیسیا مسیح جیسے کام کریگی، کیونکہ جب سایہ گہرا اور گہرا ہوجاتا ہے، تو اُسکا عکس بھی اُتنا ہی واضح ہوتا جاتا ہے۔

(84) آپ ایک درخت کے سائے کو لیں۔ تو سائے سے بہت دور، آپ کو عکس بہت کم نظر آتا ہے۔ اور کچھ دیر بعد، وہ سایہ درخت کے قریب اور قریب تر ہوتا جاتا ہے، اور یہاں تک کہ درخت اور سایہ ایک ہوجاتے ہیں۔

(85) اب، لوتھر کے وسیلے، خُدا کے رُوح نے راستبازی کے تحت کام کیا؛ ویسلی کے تحت، تقدیس میں کام کیا؛ اور پینتی کوست کے تحت، رُوح القُدس کے بپتسمے کی صورت میں کام کیا؛ اور یہاں وہ آخری دنوں میں ہے، اور وہی عظیم اور جلالی کام کررہا ہے جو اُس نے تب کیے جب وہ مسیح میں تھا۔ یہ کیا ہے؟ کلیسیا اور مسیح ایک بن چکے ہیں۔

اور جیسے ہی وہ آپس میں جڑیں گے، تو وہ آخری کڑی ہوگی، اور وہ چلاتے ہوئے، آسمان پر چلے جائینگے۔ پھر ساتھ ہی ویسلی، لوتھر، اور باقی سارے بھی آجائیں گے جو ماضی کے دنوں میں تھے۔ ''اس طرح جو اوّل ہے آخر ہوجائے گا، اور جو آخر ہے اوّل ہوجائیگا؛'' اور قیامت ہوجائیگی۔

(86) ہم آخری وقت میں ہیں۔ سنیں، یہی کچھ رُوحُ القُدس کرتا ہے۔ رُوحُ القُدس نے، راستبازی کے وسیلہ کام کیا، دیکھیں، یہ صرف اسکا ہلکا سا سایہ تھا؛ رُوحُ القُدس کو، تقدیس کے وسیلہ دیکھیں، یہ اسکا تھوڑا سا گہرا سایہ تھا؛ اور رُوحُ القُدس، بپتسمے کے وسیلہ، یہ تھوڑا سا مزید گہرا سایہ ہے: اب رُوحُ القُدس، بحالی کے وسیلے مکمل یہاں موجود ہے، اور عجیب اور جلالی کام کررہا ہے بالکل جیسے اُس نے ابتدا میں کیے تھے۔ ہو! واہ! تعریف ہو! پس آپ مجھے ''جنونی کہہ سکتے ہیں،'' بہرحال، اب آپ بھی شروع کرسکتے ہیں۔

(87) سنیں، بھائیو، یہ غور سے سنیں۔

......سارے دستر خوان قے سے بھرے ہیں......کوئی جگہ باقی نہیں رہی۔

وہ کس کو دانش سکھائیگا؟......کس کو وعظ کرکے، سمجھائے گا؟ کیا اُن کو جنکا دودھ چھڑایا گیا، اور جو چھاتیوں سے جدا کیے گئے۔

چھوٹے بچے نہیں؛ جیسے پریسبیٹرین بچے، میتھوڈسٹ بچے، پینتی کاسٹل بچے، لوتھرن بچے، ناضرین بچے۔ بلکہ وہ کسی ایسے شخص کو چاہتا ہے جو چھاتی کے دودھ کو چھوڑے اور سخت غذا کھائے۔ یہاں وہ آتا ہے:

کیونکہ حکم پر حکم،......حکم پر حکم؛ قانون پر قانون،...... قانون پر قانون ہے؛ تھوڑا یہاں، تھوڑا وہاں:

لیکن وہ بیگانوں لبوں اور اجنبی زبان سے ان لوگوں سے کلام کرے گا۔

جن کو اُس نے فرمایا، یہ آرام ہے تم تھکے ماندوں کو آرام دو؛ اور یہ تازگی ہے: پر وہ شنوانہ ہوئے۔

(88) یہ رُوحُ القُدس ہے، اب کیا یہ وہی طریقہ نہیں ہے جب وہ عید پینتی کوست کے دن نازل ہوا، جسکی پیشگوئی اُسکے آنے سے سات سو بارہ سال پہلے کردی گئی تھی! یہاں وہ عیدِ پینتی کوست پر، بالکل اُسی طرح نازل ہوا۔

(89) کسی نے کہا، ''سبت کے دن کو پاک ماننا چاہیے۔'' میں رد نہیں کر رہا اور نہ کسی مذہب یا کلیسیا پر روشنی ڈال رہا ہوں۔ لیکن کہتے ہیں، ''یہ سبت کے دن کو پاک ماننا ہے، اور خُدا کا سبت آرام کا دن ہے۔''

یہاں وہ آرام کا دن ہے۔ [بھائی برنہم اپنی بائبل کو اُٹھاتے ہیں–ایڈیٹر۔] ''یہ وہ آرام کا دن ہے۔'' اُس نے کہا، ''تم تھکے ماندوں کو آرام دو۔'' پس یہ ہے۔ آمین! ''کیونکہ حکم پر حکم، قانون پر قانون۔'' یہاں آرام ہے۔ رُوحُ القُدس کیا ہے؟ وہ آرام ہے۔ اوہ!

اے محنت اُٹھانے والو اور بوجھ سے دبے ہوئے لوگو، سب میرے پاس آؤ، میں تم کو آرام دونگا۔

(90) وہ کیا ہے؟ یہ وہی ہے جو آپ میں آتا ہے، اور آپ کو آرام دیتا ہے؛ وہ آپ کا نشان ہے،

آپ کامددگار رہے؛ پس مددگار، آرام میں، مہر بند کرتا ہے۔

(91) آپ کیسے ہیں......؟ یہ ایک نشان ہے؛ دُنیا جانتی ہے کہ آپکے ساتھ کچھ ہوا ہے۔ وہ کیا ہے؟ وہ ایک مددگار رہے۔ وہ کیا ہے؟ وہ ایک مہر ہے۔ آپ بس آرام میں ہیں۔ آپکے پاس......وہ آپکا وکیل ہے۔ اگر، آپ، آپ کو کچھ ہو جاتا ہے، تو آپکے پاس ایک وکیل ہے جو فوراً آپکے لیے وکالت کریگا، دیکھیں، وہ شفاعت کریگا۔ وہ خُدا کا رُوح ہے جو کلیسیا میں رہ رہا ہے، اس کی پیشگوئی کی گئی تھی جب وہ آئے گا تو وہ کیا ہوگا۔ وہ ہمیشہ کیلئے، ابدی آرام ہوگا۔

(92) خُدا نے دُنیا کو بنایا۔ عبرانیوں، 4 باب۔ ''خُدا نے دُنیا کو بنایا، اور ساتویں دن آرام کیا۔'' یہ ٹھیک ہے۔

آٹھویں دن واپس آتے ہیں، اس ...... اُس نے اسے یہودیوں کو عہد کے طور پر دیا، لیکن یہ صرف کسی خاص وقت کے لیے ہے۔ ٹھیک ہے۔ پس وہ جاتے ہیں اور ایک دن آرام کرتے ہیں؛ پھر دوبارہ سے، ہفتے کے پہلے دن میں جاتے ہیں، اور پھر وہ اسے دوبارہ سے، یعنی نئے سرے سے، شروع کرتے ہیں۔ یہ وہ آرام نہیں ہے جسکے متعلق خُدا نے بات کی ہے۔

خُدا نے دُنیا کو چھ دن میں بنایا، اور جب وہ آرام کرنے گیا، تو وہ اُس وقت سے آرام کر رہا ہے۔ ٹھیک ہے۔ یہ بات طے ہے۔ وہ دوبارہ آٹھویں دن واپس نہیں آیا اور نہ پھر سے کام شروع کیا۔

(93) یہ صرف ایک عکس تھا۔ اب، یہ ایک مثال ہے، جیسے چاند کے لیے سورج ہے؛ لیکن جب سورج طلوع ہوتا ہے، تو پھر ہمیں چاند کی مزید ضرورت نہیں ہوتی۔ اب اِس پر ذرا غور کریں، اوہ، یہ مکاشفہ 11 میں ہے، ''ایک عورت نظر آتی ہے جو آفتاب کو اُوڑھے ہوئے تھی، اور چاند اُسکے پاؤں کے نیچے تھا۔'' اوہ، ہم بائبل میں، صفحہ بہ صفحہ، دیکھ سکتے ہیں، اور آپکو بہت کچھ دِکھا سکتے ہیں۔ سمجھے؟

(94) لیکن یہ کیا ہے؟ جبکہ، بائبل عبرانیوں کے 4 باب میں یوں کہتی ہے، ''اگر یسُوع نے اُنہیں آرام میں داخل کیا ہوتا، تو وہ اسکے بعد دوسرے دن کا ذکر نہ کرتا؛ یہاں اُس نے آرام کے دن کے متعلق بات کی ہے۔'' اُس نے کس دن کے بارے میں بات کی ہے، آرام کے متعلق بات کی؟

اے محنت اُٹھانے والو اور بوجھ سے دبے ہوئے لوگو، سب میرے پاس آؤ، میں تم کو آرام دونگا۔

(95) متی کا 11 واں باب، اور 22 آیت...... دیکھیں، پھر، ہمیں معلوم ہوتا ہے جب ہم اُسکے پاس آتے ہیں۔ ''کیونکہ جو،'' عبرانیوں 4 میں لکھا ہے، ''جو یسُوع میں داخل ہو گیا' دیکھیں، اُس نے بھی خُدا کی طرح، اپنے کاموں کو پورا کر کے آرام پالیا،'' جب اُس نے دُنیا کو بنا دیا، تو پھر دوبارہ کبھی اُسکی طرف نہیں پلٹا۔ کتنی دیر تک؟ [بھائی برنہم پلپٹ پر تین بار دستک دیتے ہیں۔ ایڈیٹر۔] آپ کب تک کیلئے رُوحُ القُدس سے مہر بند کیے گئے ہیں؟ ''اپنی مخلصی کے دن تک کیلئے۔'' یہاں آرام، مددگار، وکیل، مہر، اور نجات دہندہ ہے۔ اوہ! [بھائی برنہم ایک بار تالی بجاتے ہیں۔] میں جوش محسوس کر رہا ہوں، اور مجھے برکت مل رہی ہے۔ اوہ!

(96) ''بھائی برنہم، کیا ہمارے لیے اِسکا وعدہ کیا گیا ہے؟ کیا یہ کلام سے ثابت شدہ ہے؟''

ٹھیک ہے، آئیں یوایل کی طرف چلتے ہیں، تلاش کرتے ہیں یوایل نے اسکے متعلق کیا کہا ہے۔

میں خُدا کے اس بابرکت کلام کے لیے کس قدر شکر گزار ہوں! کیا آپ اس سے پیار کرتے ہیں؟ [جماعت کہتی ہے، ''آمین۔'' - ایڈیٹر۔] میں سوچتا ہوں کہ اگر یہ کلام نہ ہوتا، تو مجھے معلوم نہ ہوتا ہم کہاں کھڑے ہیں۔ ٹھیک ہے۔

ہم اب یوایل میں ہیں۔ ہم یوایل کی جانب بڑھ رہے ہیں، یوایل کا 2 باب، اور ہم اسے 28 آیت سے شروع کریں گے۔ یوایل 2:28، یہ مسیح کے آنے سے آٹھ سو سال پہلے، رُوح کے بہاؤ میں ایک نبی تھا۔ اب غور سے سنیں۔

اور اسکے بعد، میں ہر فردِ بشر پر اپنی رُوح نازل کرونگا؛......اور تمہارے بیٹے بیٹیاں نبوت کریں گے، تمہارے بوڑھے خواب، اور جوان رویا دیکھیں گے:

بلکہ میں اُن ایام میں...... بلکہ اُن ایام میں، غلاموں اور لونڈیوں پر، اپنی رُوح نازل کرونگا۔

اور میں زمین وآسمان میں عجائب ظاہر کرونگا، یعنی خون، ......اور آگ، اور دُھوئیں کے ستون۔

اس سے بیشتر، کہ خُداوند کا خوفناک روزِ عظیم آئے، آفتاب تاریک اور ......اور مہتاب خون ہو جائے گا۔

اور ایسا ہوگا، کہ جو کوئی خُداوند کا نام لے گا نجات پائے گا۔

(97) یہ بات ہے......اوہ! کیا بات ہے؟ یوایل کی! کیا آپ نے غور کیا؟ اعمال 2 میں، پطرس نے بھی بالکل یہی آیت لی۔ اور کہا، ''اے اسرائیل کے سب رہنے والو، میری باتیں سنو۔ جیسا تم سمجھتے ہو یہ نشہ میں نہیں،'' یہ مُہر بند، آرام دہ، انوکھے، اور نشان شدہ لوگ ہیں۔ ''جیسا تم سمجھتے ہو، یہ نشے میں نہیں،'' اعمال 2، ''دیکھو ابھی تو پہر ہی دن چڑھا ہے۔ لیکن یہ وہ بات ہے جو یوایل نبی کی معرفت کہی گئی تھی، اور کہا، 'کہ آخری دنوں میں ایسا ہوگا کہ میں اپنے روح میں سے ہر بشر پر ڈالوں گا۔'''

(98) یہ کیا ہے، رُوحُ القُدس کیا ہے؟ ٹھیک ہے، اب آئیں دوبارہ غور کریں، کہ جو وعدہ ایمانداروں سے کیا گیا ہے، یہ وہی ہے۔ اب دیکھیں، یہ رُوحُ القُدس ہے، اب ایک منٹ ٹھہریں، ہم دیکھتے ہیں کہ یہ وہی ہے۔ یہ وعدہ کن سے کیا گیا ہے؟ ایمانداروں سے۔

اب آئیں لوقا میں چلتے ہیں، لوقا کا 24 باب، سُنیں یسُوع نے زمین چھوڑنے سے پہلے اپنے آخری الفاظ میں کیا کہا۔ لوقا کا 24 باب ہے۔ اب وہ جو اسے لکھ رہے ہیں، آپ اس پر نشان لگا سکتے ہیں، اور اسکا مطالعہ کل کریں گے جب آپکے پاس وقت ہوگا۔ اب، لوقا 24:49، سُنیں جو یسُوع کہہ رہا ہے۔ آخر میں، اُٹھایا جانا ہے، اور جب وہ جلال میں اُٹھایا جا رہا تھا، تو یہ وہ بات ہے جو اُس نے اپنے شاگردوں سے کہی تھی۔

......اور دیکھو، جس کا میرے باپ نے وعدہ کیا ہے میں اُس کو تم پر نازل کروں گا......

کس چیز کا وعدہ؟ مہر، نشان، مددگار، اور باقی سب چیزیں جنکے متعلق میں نے بات کی ہے، یہ اُس سے ہزاروں گنا بڑھ کر ہے۔

......جسکا میرے باپ نے وعدہ کیا ہے میں اُس کو تم پر نازل کروں گا:......

کیسا وعدہ؟ ''وہ جسکے متعلق یسعیاہ نے کہا تھا وہ آئیگا، 'لیکن وہ بیگانہ لبوں اور اجنبی زبان سے ان لوگوں سے کلام کریگا۔' میں وہ آرام تمہارے لیے بھیجوں گا۔ میں وہ بھیجوں گا جسکے متعلق یوایل نے کہا ہے، کہ، 'آخری دنوں میں یوں ہوگا، خُدا فرماتا ہے، میں اپنی رُوح تم پر انڈیلوں گا۔' اوہ، میں تمہیں دونگا، یروشلیم سے شروع کر کے، سب قوموں، اور لوگوں میں ایسا ہوگا...... میں ابرہام کی نسل کو اس عہد کے تحت لاؤنگا۔ میں اُن میں سے ہر ایک پر مہر کرونگا۔ دیکھیں، میں اپنی رُوح انڈیلوں گا۔''

......اور دیکھو جس کا میرے باپ نے وعدہ کیا ہے میں اُس کو تم پر نازل کرونگا: لیکن جب تک، عالم بالا سے تم کو قوت کا لباس نہ ملے، یروشلیم شہر میں ٹھہرے رہو۔

(99) رُوحُ القُدس کیا ہے؟ ''عالمِ بالا سے قوت!'' بشپ سے کوئی قوت نہیں ملتی، کسی چرچ سے کوئی قوت نہیں ملتی۔ بلکہ ''عالمِ بالا سے قوت ملتی ہے!''

(100) قوت کیسے آتی ہے؟ کیا ''چرچ میں شامل ہونے سے''؟ میں آپکو ایسا کرنے کا چیلنج کرتا ہوں، بتائیں کیا یہ درست ہے۔ کیا ''چرچ میں شامل ہونے سے، کیا مناد کے ساتھ ہاتھ ملانے سے''؟ نہیں، جناب۔ اب آپ کیتھولک لوگوں کے لیے، ''سنیں کیا اپنی زبان باہر نکال کر پہلی پاک عشا لینے سے''؟ نہیں، جناب۔

(101) عالم بالا سے ملتی ہے، قوت کیسے نازل ہوئی؟ آئیں مزید تھوڑا اور پڑھتے ہیں۔ آئیں اعمال 8:1 میں چلتے ہیں۔ دیکھیں وہ ایک ساتھ اکٹھے ہو رہے تھے۔ اب وہ یہاں یسُوع کے بارے میں بات کر رہے تھے، جب وہ اکٹھے جمع ہوگئے، تو وہاں یہوداہ کی جگہ کسی اور کو مخصوص کر دیا گیا تھا۔ اعمال.8:1

لیکن جب رُوحُ القُدس تم پر نازل ہوگا، تو تم قوت پاؤ گے:......

کیا؟ ''جب آپ برینہم ٹیبرنیکل کے ممبر بن جائیں گے''؟ نہیں۔ ''یا آپ میتھوڈسٹ چرچ، کیتھولک چرچ، پریسبٹیرین چرچ کے ممبر بن جائیں گے''؟ بائبل میں، ایسا کہیں بھی نہیں ہے۔ یہ انسان کے بنائے ہوئے عقیدے ہیں۔

''لیکن کیا آپ مناد بننے کے بعد قوت پائیں گے''؟ نہیں، جناب۔ ''کیا آپ بیچلر آف آرٹ کی ڈگری کرنے کے بعد قوت پائیں گے''؟ نہیں، جناب۔ ''تو کیا آپ اپنی......ڈی ڈی کی ڈگری پانے کے بعد قوت حاصل کرینگے''؟ نہیں، جناب۔ ''کیا آپ پانی کا بپتسمہ لینے کے بعد قوت حاصل کرینگے''؟ نہیں، جناب۔ ''کیا آپ اپنی پہلی پاک عشا لینے کے بعد قوت حاصل کریں گے''؟ نہیں، جناب۔ دیکھیں، یہ ساری انسان کی بنائی ہوئی تعلیمات ہیں۔

(102) سنیں بائبل کیا فرماتی ہے، یسُوع نے کیا فرمایا ہے؟

......لیکن جب رُوحُ القُدس تم پر نازل ہوگا، تو تم قوت پاؤ گے: (رُوحُ القُدس کیا ہے؟ قوت) پھر، اسکے بعد، تم میرے گواہ ہو گے......(''کیا صرف تم بارہ، یروشلیم میں میری گواہی دو گے''؟...... بلکہ تم یروشلیم ،......تمام یہودیہ،......اور سامریہ، اور زمین کی انتہا تک میرے گواہ ہو گے۔ (جہاں ابھی تک کوئی پہنچ نہیں پایا ہے۔)

اور یہ کہہ کر،......اور یہ کہہ کر، وہ اُن کے دیکھتے دیکھتے، اُوپر اُٹھالیا گیا اور بدلی نے......اُسے اُن کی نظروں سے چھپالیا۔

(103) اب آئیں صفحہ پلٹتے ہیں، اور اِن پیشگوئیوں کو پورا ہوتے ہوئے دیکھتے ہیں۔

جب عیدِ پینتی کوست کا دن آیا، تو وہ......سب ایک جگہ جمع تھے۔

''پس اچانک سے پاسٹر اندر آ گیا اور......''؟ میں یہاں سے حد پار کر گیا ہوں، کیا میں نے ایسا نہیں کیا؟ ''اچانک سے پریسٹ الٹر پر آ گیا''؟ نہیں۔

کہ یکا یک آسمان سے ایک آواز آئی......

یہ کوئی بناوٹی ایمان نہیں؛ یہ وہاں تھی، ایک آواز تھی۔

''ایک مناد دروازے کی جانب بڑھ رہا تھا''؟ ''پریسٹ کے پاس پاک عشا تھی، اور وہ اُس پاک جگہ سے باہر آ رہا تھا''؟ نہیں، ایسا کچھ بھی نہیں تھا۔

......کہ یکا یک آسمان سے ایک ایسی آواز آئی......(پیروں کے گونجنے کی آواز نہیں تھی)......بلکہ جیسے زور کی آندھی کا سناٹا ہوتا ہے (اوہ، میرے خُدایا! شو!......؟......) اور اُس سے سارا گھر جہاں وہ بیٹھے تھے گونج گیا۔

(104) رُوحُ القُدس کیا ہے؟ یہ وہ ہے جس سے اُنھیں قوت ملی۔ یہی وہ جگہ ہے جہاں اُنہیں انتظار کرنا چاہیے تھا؛ اور جب اُنھوں نے ایسا کیا تو پھر کیا ہوا۔ سب پیشگوئیاں؛ پیدائش سے لے کر آگے تک، ابرہام سے لے کر ٹھیک آگے تک پوری ہوئیں؛ وہ آئیگا، اور وہ کیسے آئیگا، اور اسکا نتیجہ کیا ہوگا۔ یہ کیا ہے؟ اسکا کلیسیا، اور ایمانداروں سے وعدہ کیا گیا تھا۔

......اور اُس سے سارا گھر جہاں وہ بیٹھے تھے گونج گیا۔

اور اُنہیں آگ کے شعلہ کی سی پھٹی ہوئی زبانیں دکھائی دیں......اور، اُن میں سے ہر ایک پر آ کر ٹھہر گئیں۔

اور وہ سب رُوحُ القُدس سے بھر گئے ،اور غیر زبانیں بولنے لگے ،جس طرح رُوح نے اُنہیں بولنے کی طاقت بخشی۔

اب ہم اس پر، جمعے کی رات کو بات کریں گے۔ دیکھیں، ہم اسے یہیں چھوڑ دیتے ہیں۔

(105) یہ کس طرح ہے؟ یہ کلیسیا کیلئے ایک وعدہ ہے، مطلق طور پر ایک وعدہ ہے۔ ٹھیک ہے۔

(106) اب، دیکھیں ہم اسکی تلاش کریں گے، بھر جانے کے بعد، اُنہیں کب تک مہر بند کیا گیا؟ [جماعت کہتی ہے، ''مخلصی کے دن تک۔''-ایڈیٹر۔]

یہاں کتنے ہیں جو رُوحُ القُدس سے بھرے ہوئے ہیں؟ آئیں ذرا اپنے ہاتھ دِکھائیں۔ رُوحُ القُدس ہے تو بہت کچھ ہے اور اسکے بغیر کچھ بھی نہیں ہے۔ بھائی صاحب، بہن جی، ہماری خواہش ہے آپ بھی ہم میں سے ایک بن جائیں۔ کاش آپکو اسکی سمجھ لگ جائے یہ کیا ہے، یہ...... یہ خُدا کا رُوح ہے جو آپ میں رہتا ہے، تاکہ خُدا کے کام کئے جائیں۔

جب بھی خُدا نے اپنی رُوح کو اپنے بندوں میں سے کسی پر، یا اپنے نبیوں میں سے کسی پر، یا اُستادوں میں سے کسی پر، یا اپنے رسولوں میں سے کسی پر بھیجا، تو دُنیا نے ہمیشہ اُنھیں رد کیا۔ اُنہیں پاگل سمجھا، اور ہر زمانہ میں ایسا ہوا۔ جب پُولس اگرپا بادشاہ کے سامنے کھڑا ہوا، اور اُس نے کہا، ''جس طریق کو وہ بدعت کہتے ہیں......'' بدعت کیا ہے؟ ''پاگل پن۔'' ''جس طریق کو وہ بدعت کہتے ہیں، نٹوں کا جھنڈ کہتے ہیں، اُسی کے مطابق میں اپنے باپ دادا کے خُدا کی عبادت کرتا ہوں۔'' [بھائی برینہم ایک بار تالی بجاتے ہیں-ایڈیٹر۔] میں بہت خوش ہوں میں کہہ سکتا ہوں میں بھی اُن میں سے ایک ہوں۔ جی ہاں، جناب۔ یہ بالکل ٹھیک ہے۔ میں بہت خوش ہوں میں کہہ سکتا ہوں میں بھی اُن میں سے ایک ہوں۔

(107) اب، جب رُوحُ القُدس اُن پر آ کر ٹھہر گیا، تو اُس نے اُنہیں اتنا پیارا بنا دیا کہ سب کچھ مشترک ہو گیا۔ کیا یہ سچ ہے؟ میرے، میرے خُدایا، کیا شاندار رفاقت ہے! ہم کبھی کبھار وہ گیت

گاتے ہیں، ''اوہ، کیا شاندار رفاقت ہے! اوہ، کیا شاندار ابدی خوشی ہے!'' یہ بات ہے۔ اُنھوں نے کسی کی پرواہ نہیں کی، اُنہوں نے پرواہ نہیں کی کہ- کہ سورج چمک رہا تھا یا نہیں۔ اُنہوں نے آرام کے لیے کوئی پھولوں والا بستر نہیں مانگا۔

''اب، میں رُوح القُدس حاصل کروں گا،'' کچھ لوگ مجھ سے کہتے ہیں، ''مسٹر برنہم، کیا آپ مجھے گارنٹی دیں گے کہ میں کروڑ پتی بن جاؤں گا، کیا آپ مجھے گارنٹی دیں گے کہ میں تیل کے کنوؤں کو تلاش کرلوں گا، یا میں سونے کی کانوں کو ڈھونڈ لونگا، اور میں- میں......'' دیکھیں، لوگ یہی سکھاتے ہیں، پس وہ جھوٹ سکھاتے ہیں۔ خُدا نے اِن چیزوں کا وعدہ نہیں کیا۔

(108) ایک انسان جب رُوح القُدس کو حاصل کر لیتا ہے تو پھر اسکی پرواہ نہیں کرتا کہ اُسے روٹی مانگنی ہے، یا نہیں۔ اُسے اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا۔ وہ آسمان سے جڑی ہوئی مخلوق ہے۔ اُسے فرق نہیں پڑتا...... بہر حال، وہ یہاں کسی بھی چیز سے بندھا ہوا نہیں ہے۔ یہ ٹھیک بات ہے۔ وہ اسکی پرواہ نہیں کرتا۔ کچھ آئے، یا جائے، چاہے کچھ بھی ہو جائے۔ اُن پر تنقید کی جاتی ہے، اور مذاق اُڑایا جاتا ہے۔ اپنی حیثیت بھول جائیں، آپکو کس کی پرواہ ہے؟ آپ جلال کی راہ پر گامزن ہیں! ہلّلُویاہ! آپکی نظریں مسیح پر لگی ہوئی ہیں، اور آپ اپنے راستے پر ہیں۔ آپ پرواہ نہیں کرتے کہ دُنیا کیا کہتی ہے۔

پس یہی کچھ رُوح القُدس ہے۔ یہ قوت ہے، یہ مہر ہے، یہ ایک مددگار ہے، یہ ایک وکیل ہے، یہ ایک نشان ہے۔ اوہ، میرے خُدایا! اور یہ ایک ضمانت ہے کہ خُدا نے آپکو قبول کرلیا ہے۔

میں کتنا وقت لے چکا ہوں؟ میرے پاس مزید آٹھ منٹ اور ہیں۔ ٹھیک ہے۔ تو میرے...... میرے پاس یہاں بہت سے حوالہ جات ہیں۔ میرا خیال نہیں کہ میں اِنہیں بیان کرسکتا ہوں، لیکن ہم اپنی- اپنی پوری کوشش کریں گے۔

(109) اب، ایک شخص جب رُوح القُدس سے بھر جاتا ہے، تو پھر یہ ممکن ہے کہ وہ مصیبتوں اور دیگر ایسی چیزیں کا شکار ہو جو اُسے دوبارہ واپس لانے کی کوشش کریں...... اب، وہ ہارنے والا نہیں ہے، وہ بس خُدا کا بیٹا ہے، اور وہ ہمیشہ رہیگا، کیونکہ آپ کو کب تک کیلئے مہر بند کیا گیا ہے؟ [جماعت کہتی ہے، ''مخلصی کے دن تک۔'' - ایڈیٹر۔] یہ درست ہے۔ پس یہی کچھ بائبل بیان کرتی ہے۔

(110)اب، دیکھیں شاگردوں کو مارنے کے بعد، اُنکا مذاق، اُڑایا گیا، پس اُنکے ساتھ سب کچھ کیا گیا، اُنھوں نے سوچا یہ دوبارہ واپس اکٹھے ہونے کا وقت ہے۔ آئیں اب-اب اعمال 4 باب کی جانب بڑھتے ہیں، اور دیکھتے ہیں کہ......کیا ہوا؟ اب یہ آپ لوگوں کے لیے ہے جو اسے پہلے ہی حاصل کر چکے ہیں۔ اعمال 4 باب ہے۔

اب دیکھیں، چرچ کے پھاٹک کے باہر ایک شفائیہ عبادت منعقد کرنے، اور شفا دینے کی بدولت، پطرس اور یوحنا کو مارا گیا، اُنکو قید میں ڈال دیا گیا۔ کتنے لوگ یہ بات جانتے ہیں؟ وہاں ایک شخص پڑا ہوا تھا، اور وہ لنگڑا تھا۔ وہ چل نہیں سکتا تھا؛ وہ تقریباً چالیس سالوں سے ایسا ہی تھا۔ پس پطرس وہاں سے گذر رہا تھا۔ اور اُس نے کہا...... بلکہ اُس لنگڑے نے اپنے کشکول کو پکڑا ہوا تھا، تا کہ اُسکے کشکول میں، کھانے کے لیے کچھ ڈالا جائے۔

پس پطرس نے وہاں یہ مظاہرہ کیا کہ وہ رُوحُ القُدس سے بھرا ہوا منادی ہے، اُسکے پاس کوئی پیسہ نہیں ہے۔ اُس نے کہا- اُس نے کہا، ''میرے پاس سونا اور چاندی نہیں ہے۔'' دیکھیں، وہ اسکی پرواہ نہیں کر رہا تھا۔ کیونکہ وہ- وہ آسمان مخلوق تھا۔ اوہ، دیکھیں میری کتنی خواہش ہے کہ ہمارے پاس وقت ہوتا تو کچھ لمحے اسکے متعلق بات کرتے۔ وہ آسمانی مخلوق تھا۔ اُسکو مددگار مل چکا تھا۔ اُسکے پاس رُوح تھا۔ اُسکے پاس قوت تھی۔ پس وہ چلتا ہوا گیا اور کہا، ''سونا اور چاندی تو میرے پاس نہیں ہے، لیکن جو کچھ میرے پاس ہے میں تجھے دوں گا۔''

کوئی شک نہیں اُس آدمی نے کہا، ''جناب، آپکے پاس کیا ہے؟''

''میرے پاس ایمان ہے۔ میرے دل میں کچھ ہے جسکا آغاز دس دن پہلے ہوا تھا۔ میں وہاں اُوپر بالاخانے میں تھا، اور اچانک ایسا ہوا، اور وہ تمام وعدے پورے ہوئے جو خُدا نے کیے تھے...... دیکھ میں یسُوع مسیح کیساتھ ساڑھے تین سال تک چلتا رہا ہوں۔ میں نے اُسکے ساتھ مچھلیاں پکڑیں، اُسکے ساتھ مل کر مچھلیوں کو باہر نکالا۔ میں نے کئی مختلف کام کیے۔ اور میں نے اُس کو بیماروں کو شفا دیتے ہوئے دیکھا۔ میں......اُس نے مجھے بتایا تھا، 'باپ مجھ میں ہے؛ لیکن جب میں جاؤ نگا، تو پھر وہ تم میں آجائیگا۔' پس، میں وہ بات سمجھ نہیں پایا تھا۔ لیکن اُس نے کہا تھا، 'اس وقت، میں تم سے یہ توقع نہیں

کرسکتا کہ تم اِسے سمجھو۔‘‘‘

تم اِن باتوں کو سمجھ نہیں سکتے؛ تم بس اِنہیں سنتے جاؤ۔ میں ابھی تک یہ سمجھ نہیں پایا۔ اور مجھے نہ بتائیں آپ اسے سمجھ گئے ہیں؛ کیونکہ، آپ اسے سمجھ نہیں سکتے۔ سمجھے؟ پس، میں اِنہیں سمجھ نہیں سکتا، اور میں اِنہیں سمجھا بھی نہیں سکتا؛ لیکن، ایک بات ہے جو میں جانتا ہوں، میں نے اُسے پالیا ہے۔

’’ٹھیک ہے، بھئی،‘‘ آپ کہتے ہیں، ’’یہ سائنسی طور پر نہیں ہے۔‘‘ اوہ، یقیناً یہ ہے۔

(111) اُن روشنیوں کو دیکھیں۔ جب بینجمن فرینکلن نے اسے پکڑا، تو اُس نے کہا، ’’میں نے اسے پکڑ لیا ہے۔‘‘ اُسے معلوم نہیں تھا کہ اُس نے کس چیز کو پکڑ لیا ہے، لیکن اُس نے اسے پکڑ لیا تھا۔ اور میں چاہتا ہوں کہ آج رات مجھے کوئی بتائے کہ بجلی کیا ہے۔ وہ ابھی تک نہیں جانتے یہ کیا ہے، لیکن تو بھی ہم نے اسے حاصل کرلیا ہے۔ آمین۔ یہ ٹھیک ہے۔ کوئی بھی شخص نہیں جو یہ جانتا ہو کہ بجلی کیا ہے۔ وہ اسے استعمال کر سکتے ہیں، اسے ہلکا بنا سکتے ہیں، اسے جلا سکتے ہیں، اسے عمل میں لا سکتے ہیں۔ اور یہ–یہ جنریٹر کے ذریعے تیار کی جاتی ہے، دو پیس اسطرح ایک ساتھ چل رہے ہوتے ہیں۔ یہ اسے تیار کرتے ہیں، اور بس یہی کچھ وہ جانتے ہیں۔ یہ لائٹ دیگا، اور اسی میں ساری قوت ہے۔

(112) اور خُدا کا رُوح بھی بالکل یہی کچھ ہے۔ جب آپ ایک پیس تلاش کر لیتے ہیں، جو کہ آپ ہیں، اور دوسرا پیس خُدا ہے؛ اور جب یہ دونوں پیس مل کر ایک ساتھ چلیں گے، تو پھر آپکے لیے کچھ ہوگا۔ یہ ٹھیک بات ہے۔ پھر روشنی ہوگی۔ قوت ملے گی۔ آپ نہیں جانتے کہ یہ کیا ہے، اور نہ ہی کبھی اسے جان پائینگے کہ یہ کیا ہے، لیکن جب آپ اِسے حاصل کریں گے آپ جان جائیں گے۔ اور یہ بات یقینی ہے۔ اور یہ آپ کیلئے ہے۔ یہ آپ کی ہے۔ یہ ضمانت ہے۔ یہ سچ ہے۔

روشنی کیا ظاہر کرتی ہے؟ یہ ضمانت ہے۔ یہ روشنی ہے۔

اب اس پر غور کریں۔ اب، آپ نہیں جانتے یہ کیا ہے۔

(113) لیکن اُن ساتھیوں نے کہا، ’’ٹھیک ہے،‘‘ مگر انہوں نے...... اُنہوں نے ایک بات کہی جو وہ جانتے تھے، ’’ہم جانتے ہیں یہ جاہل لوگ ہیں۔‘‘ کچھ اور ’’نٹ ہیں،‘‘ آپ دیکھیں، ’’جیسا اُس چھوٹے جرمن نے کہا وہ ہے۔ سمجھے؟ کہا گیا، ’’وہ ناواقف اور اَن پڑھ ہیں۔ لیکن وہ اُس مچھیرے کے

ساتھ تھے، وہ اُس لکڑ ہارے کے ساتھ رہتے تھے، جسے یسُوع کہا جاتا تھا، میں آپکو بتاؤں، دیکھیں یہ وہی کام کررہے ہیں جو یسُوع نے کیے تھے۔"

(114) یہ رُوحُ القُدُس ہے، دیکھیں یسُوع ایک ناواقف میں، ماہی گیر میں، ایک لکڑ ہارے میں، یا وہ جو کوئی بھی تھا، پس وہ ایک اَن پڑھ منادی میں بسا ہوا تھا۔ پس وہ ایک ایسا آدمی تھا جو دُنیاوی چیزوں سے لاعلم رہنا چاہتا تھا، اور بس یسُوع کو اپنے اندر رکھنا چاہتا تھا، یعنی خُدا کے رُوح کو، مہر کو، اور مددگار کو رکھنا چاہتا تھا۔ ایسا آدمی حیثیت کی پرواہ نہیں کرتا، وہ صرف اور صرف خُدا کو چاہتا ہے۔

(115) جب خُدا اُنہیں ترتیب میں لا رہا تھا، تو اُس نے کہا "تمام لاویوں میں سے، میں نے تمہیں بلایا اور تمہیں کاہن بنایا۔ اور تمہارے تمام بھائی، باقی سب، بارہ قبیلے...... بلکہ باقی گیارہ قبیلے تمہیں دسواں حصہ دیا کریں۔"

"جب، تم سیبوں کی نوٹوکریاں ڈال چکو، تو اُن میں سے دسویں ٹوکری لاویوں کو دے دینا۔ جب تم بھیڑوں کو اندر۔ اندر لاؤ، تو دسویں بھیڑ دے دینا۔ مجھے پراوہ نہیں وہ چھوٹی ہے، یا وہ بڑی ہے، وہ موٹی ہے یا پتلی ہے، وہ لاویوں کی میراث ہے۔

"اب، لاویوں، جب تمہیں یہ سب کچھ وصول ہو جائے، پھر، تم بھی دسواں حصہ، خُداوند کو دینا۔ تمہیں ہلانے کی قربانی، اور اُٹھانے کی قربانی، اور دیگر قربانیاں پیش کرنی ہیں۔ تمہاری دہ یکی خُداوند کی ہے۔"

(116) کہا، "موسیٰ، اب تیرے لیے، میں تیرا حصہ ہوں۔" اوہ، میرے خُدایا! اُس نے کہا، "میں تیرا حصہ اور میراث ہوں۔"

پس رُوحُ القُدُس کلیسیا کیلئے آج بالکل یہی کچھ ہے۔ سونا اور چاندی تو میرے پاس نہیں ہے، لیکن میرے پاس اطمینان بخش حصّہ ہے۔ ہلّلُویاہ! تعلیمی لحاظ سے، میں مشکل سے یہ کتاب پڑھ سکتا ہوں، لیکن میرے پاس میرا اطمینان بخش حصّہ ہے۔ یہ بہت اچھا ہے۔ ڈاکٹر کی ڈگری، میرے پاس نہیں ہے؛ پی ایچ ڈی یا ایل ایل ڈی، یا ان میں سے کوئی بھی میرے پاس نہیں ہے۔ لیکن ایک چیز میرے پاس ہے، اور وہ اطمینان بخش حصّہ ہے۔ یہی حصّہ مجھے چاہیے۔ یہی وہ حصّہ ہے جو خُدا چاہتا

ہے کہ آپ کے پاس ہو۔ باقی تمام پرانی چیزوں کو، ساری شان وشوکت کو اور جو کچھ بھی آپکے پاس ہے اُسے پھینک دیں، اور باہر نکلیں اور خُدا کے اطمینان بخش حصے کو حاصل کر لیں۔

(117) کیونکہ، تمہارے پاس اس زمین پر جو کچھ ہے، جب تم یہاں سے جاؤ گے تو تم چھوڑ جاؤ گے۔ لیکن اگر آپکے پاس وہ اطمینان بخش حصّہ ہے، تو یہ آپکو یقینی طور پر اُوپر لے جائے گا۔ آج، نیچے والے حصے کیلئے، ہم ہمیشہ انشورنس لیتے ہیں۔ آئیں خُدا کے اطمینان بخش حصے کو حاصل کر لیں، اور نیچے جانے والے کی بجائے اوپر جانے والے حصے کو حاصل کر لیں۔ آپ جانتے ہیں، وہ دونوں کام کرتے ہیں۔

(118) اب آئیں دیکھتے ہیں۔

......وہ چھوٹ کر، اپنے لوگوں کے پاس گئے......

واپس کاہنوں کے پاس نہیں گئے۔ دیکھیں، اس چیز نے ثابت کر دیا کہ اُنکے پاس وہ تھا۔ وہ اُس پرانے، ٹھنڈی، رسمی چیزوں میں واپس نہیں جا رہے تھے، ہرگز نہیں؛ کہ واپس جاتے اور کہتے ''اب یہاں دیکھو کہ اُنہوں نے ہمارے ساتھ کیا کِیا!'' نہیں، نہیں۔ اُنکے پاس اپنی رفاقت تھی۔ اُس میں صرف کچھ درجن لوگ تھے، لیکن وہ کافی رفاقت تھی، چاہے وہ مٹھی بھر لوگ تھے۔

......وہ چھوٹ کر گئے......

پس اُنکو مارنے اور دھمکانے کے بعد، کہا، ''اگر تم نے دوبارہ یسوع نام میں بپتسمہ دیا!'' یا، اوہ، میرا مطلب ہے...... یقیناً، یہ ٹھیک ہے۔ سمجھے؟ ''اگر تم نے دوبارہ یسُوع نام سے منادی کی، یا تم نے ایسا کچھ کیا، تو ہم تمہیں پکڑ لیں گے!''

(119) کہا، ''واہ، یہ تو دھمکی ہے۔ آؤ ہم باقی بھائیوں کے پاس چلتے ہیں۔'' اوہ، یہی وہ طریقہ ہے۔ اتحاد میں طاقت ہے۔ اتحاد میں قوت ہے۔ کہا، ''آؤ باقی بھائیوں کے پاس چلتے ہیں اور دیکھتے ہیں ہمیں کیا کرنا ہے۔''

(120) پس وہ سب اکٹھے ہو گئے اور اپنے اپنے مختلف تجربات بیان کئے۔

......دیکھیں وہ چھوٹ کر، اپنے لوگوں کے پاس گئے، اور جو کچھ سردار کاہنوں اور بزرگوں نے

اُن سے کہا تھا بیان کیا۔

جب اُنہوں نے یہ سنا، تو ایک دل ہوکر بلند آواز سے خُدا سے التجا کی،.......

پس اب سنیں اُنہوں نے کیا کہا۔ اسے دیکھیں، اُنہیں دیکھیں، واپس جا کر یہ نہیں کہا، ''او......'' یا کچھ اِس طرح کہا ہو'' اے خُداوند، میں معافی چاہتا ہوں......'' نہیں۔ کیونکہ وہ پہلے ہی نجات پا چکے تھے۔ وہ پاک رُوح سے بھرے ہوئے تھے۔ اُنکے پاس ابدی زندگی تھی۔

......اُنہوں نے ایک دل ہوکر...... بلند آواز سے خُدا سے التجا کی، اور کہا، اے مالک، تو ہی خُدا ہے،......

آمین! میں اسے پسند کرتا ہوں، بھائی پالمر۔ مجھے یہ پسند ہے۔

......اے مالک (ہم یہ جانتے ہیں) تو وہ ہے جس نے آسمان، اور زمین، اور سمندر، اور جو کچھ اُن میں ہے پیدا کیا:

تو نے اپنے خادم داؤد کی زبانی......فرمایا،.......

(121) اب دیکھیں، آپ واپس آئیں، اور کہیں، ''اب، ہم یہ نہیں کر سکتے......'' دیکھیں آپ باہر جاتے ہیں اور کہتے ہیں، اب، دیکھ، خُداوند، اب ذرا ایک منٹ یہاں ٹھہریں۔ وہ میرا بہت مذاق اُڑا رہے ہیں!'' کیا یسُوع نے نہیں کہا تھا کہ وہ ایسا کریں گے؟

''بلکہ جتنے مسیح یسُوع میں دینداری کیساتھ زندگی گزارنا چاہتے ہیں وہ سب ستائے جائینگے۔''

''خیر، آپ جانتے ہیں، میرے بوس نے مجھے بتایا تھا کہ اگر وہ پکڑا جائے......'' کیا اُنہوں نے ایسا نہیں کہا تھا کہ وہ ایسا کہیں گے؟'' خیر، آپ جانتے ہیں، اِس بارے میں، وہ مجھے گذشتہ روز عدالت میں لے کر گئے تھے۔''

(122) کیا اُس نے نہیں کہا، ''تم میرے نام کی خاطر، بادشاہوں اور حاکموں کے سامنے پیش کئے جاؤ گے۔ مت سوچیں آپ وہاں کیا کہیں گے، کیونکہ وہاں بولنے والے آپ نہیں ہیں''؟ میں نے اسے گذشتہ روز ہوتے ہوئے دیکھا تھا۔'' یہ رُوحُ القُدس ہے جو آپ کے اندر بسا ہوا ہے؛ وہ بولے گا۔'' دیکھیں،'' وہ۔'' یہ بالکل سچ ہے۔ ٹھیک ہے۔'' آپ مت سوچیں کیا بولنا ہے۔''

خُداوند، اسے......تو نے......رُوح القُدس کے وسیلہ سے ہمارے باپ اپنے خادم داوٗد کی زبانی فرمایا، کہ قوموں نے کیوں دُھوم مچائی، اور اُمتوں نے کیوں باطل خیال کئے؟

خُداوند اور اُس کے، مسیح کی مخالفت کو......زمین کے بادشاہ اُٹھ کھڑے ہوئے، اور سردار جمع ہوگئے۔

......کیونکہ، واقعی، تیرے پاک خادم یسُوع کے برخلاف، جسے تو نے مسیح کیا، ہیرودیس، اور پنطس پیلاطُس، غیر قوموں، اور اسرائیلیوں کے ساتھ، ......اسی شہر میں جمع ہوئے،

تاکہ جو کچھ پہلے سے تیری قدرت اور تیری مصلحت سے ٹھہرایا گیا تھا وہی عمل میں لائیں۔

اوہ، میرے خُدایا۔ مجھے یہ پسند ہے۔ ’’خُداوند، وہ بالکل وہی کام کر رہے ہیں جو تو نے فرمایا تھا کہ وہ کریں گے۔‘‘ بائبل کیا فرماتی ہے؟ ’’آخر دنوں میں یوں ہوگا، دغاباز: ڈھیٹھ، گھمنڈ کرنے والے، خُدا کی نسبت عیش وعشرت کو زیادہ دوست رکھنے والے ہوں گے: سنگدل، تہمت لگانے والے، بے ضبط تندمزاج، نیکی کے دشمن: وہ دینداری کی وضع تو رکھیں گے، مگر اُس کے اثر کو......‘‘ پس وہ اُس قوت کو حاصل کرنے کیلئے وہاں کبھی نہ گئے: ’’......اسکے بعد رُوح القُدس تم پر نازل ہوگا۔‘‘ ’’وہ دینداری کی وضع تو رکھیں گے، مگر اُسکے اثر کو قبول نہ کریں گے: ایسوں سے بھی کنارہ کرنا۔‘‘ پس یہی کچھ رُوح القُدس ہے۔ سمجھے؟

......تاکہ جو کچھ پہلے سے ہے......وہی عمل میں لائیں۔

......اب، اے خُداوند، اُن کی دھمکیوں کو دیکھ: اور- اور اپنے بندوں کو یہ توفیق دے، کہ وہ تیرا کلام کمال دلیری کے ساتھ سنائیں،

اوہ، مجھے یہ پسند ہے! اُس پرانی خواہش کی ہڈی کو باہر نکالیں، اور اُسکی جگہ ایک حقیقی ریڑ کی ہڈی حاصل کریں۔ اب یہاں دھیان دیں۔

......تیرا کلام کمال دلیری کے ساتھ سنائیں،

اور تو اپنا ہاتھ شفا دینے کو بڑھا؛......

اوہ، بھائی! شیاطین مرتے نہیں ہیں، اور دیکھیں رُوح القُدس بھی نہیں مرتا۔ سمجھے؟

......اور تو اپنا ہاتھ شفا دینے کو بڑھا؛......اور تیرے پاک بیٹے یسُوع کے نام سے معجزے اور عجیب کام ظہور میں آئیں۔

کیا آپ نے دیکھا کہ وہ کس کے متعلق بحث کر رہے تھے، کیا آپ نے غور نہیں کیا؟ پس وہ آج بھی بالکل ویسا ہی کر رہے ہیں، لیکن اس سے تھوڑا سا بھی بھلا نہیں ہوتا۔

جب وہ دُعا کر چکے، تو جس مکان میں جمع تھے وہ ہل گیا؛ اور وہ سب رُوحُ القُدس سے بھر گئے، اور......خُداوند کا کلام دلیری سے سناتے رہے۔

(123) واہ! میرے خُدایا! پس اُنہوں نے اُوپر جا کر کسی چیز کو حاصل کیا، کیا اُنھوں نے ایسا نہیں کیا؟ وعدہ کہتا ہے کہ یہی رُوحُ القُدس ہے، تاکہ آپکو دلیری دے، تاکہ آپکی مدد کرے، تاکہ آپکو مہر بند کرے، تاکہ آپکو نشان دے۔ اوہ، میرے خُدایا!

(124) سنیں۔ اوہ، کاش ہمارے پاس وقت ہوتا، اور ہم فلپس کیساتھ سامریوں کے پاس جاتے۔ سنیں یہ بات اعمال 14:8 میں ہے؛ آپ سب جو اسے لکھ رہے ہیں۔ اُنہیں ایک عظیم خوشی حاصل ہوئی، اُن کے ہاں عظیم شفائیہ سلسلہ چلا رہا تھا، اور اُنھیں یسُوع مسیح کے نام میں بپتسمہ دیا گیا تھا۔ پس اُنہیں یروشلیم کی جانب بھیجا گیا، تاکہ پطرس کو بلا سکیں؛ تاکہ وہ اُن پر ہاتھ رکھے، اور وہ رُوحُ القُدس حاصل کریں۔ اعمال 14:8۔

(125) غیر قوم میں، کرنیلیس نامی ایک شخص تھا۔ وہ ایک عظیم انسان تھا، وہ دہ یکی دیتا تھا، اور اُس نے لوگوں کے لیے عبادت گاہیں تعمیر کروائیں، وہ خُدا کی عزت کرتا، اور خُدا اسے ڈرتا تھا؛ ایک اچھا شخص، ایک اچھا پریسبیٹرین، میتھوڈسٹ، بپٹسٹ، یا جو کوئی بھی تھا، دیکھیں، ایک بہت اچھا شخص تھا۔ لیکن ایک دن، خُدا نے کہا، ''وہ ایک اچھا آدمی ہے؛ اسلئے میں اُسے ایک میٹنگ میں بھیجوں گا۔ میں وہاں اپنے مناد کو بھیجوں گا تاکہ وہ اُسکو اسکے متعلق بتائے۔'' ٹھیک ہے۔

پس اُس نے ایک رویا دیکھی، اور اُس سے کہا گیا، ''یافا کی جانب جا، اور وہاں تجھے ایک شخص ملے گا جس کا نام شمعون، دباغ ہوگا۔ پس وہاں، شمعون پطرس، موجود ہے۔ پس اُسے یہاں بلا لے: وہ تجھے طریقہ بتائے گا؛ کیونکہ اُس نے اسے حاصل کیا ہوا ہے۔''

(126)اور جب پطرس وہاں آ کر کھڑا ہو گیا...... اور کرنیلیس اُس مناد کو سجدہ کرنے لگا۔ وہ کرنے لگا تھا۔لیکن پطرس نے کہا،'' کھڑا ہو جا۔ میں بھی تیری طرح انسان ہوں۔''

''اور جب پطرس یہ باتیں کہہ ہی رہا تھا،'' کیسے وہ واپس گئے، اور اسکا آغاز کیا...... بالکل یہی باتیں جنکے متعلق میں بات کر رہا ہوں، خُدا نے رُوح القُدس نازل کرنے کا وعدہ کیا تھا۔''جب وہ یہ باتیں کہہ ہی رہا تھا، تو رُوح القُدس اُن سب پر نازل ہو گیا۔'' واہ! جی ہاں۔ پس یہ رُوح القُدس ہے، یہ اسلئے لئے ہے۔ یقیناً۔''اور وہ سب رُوح القُدس سے بھر گئے۔''

(127)اب افسس میں غور کریں، وہاں ایک بپٹسٹ بھائی تھا۔ وہ پہلے ایک وکیل تھا، ذہین، سمجھدار آدمی تھا، وہ قانون کو جانتا تھا؛ ایک عظیم آدمی، اور ایک عالم تھا۔ایک دن وہ بائبل پڑھ رہا تھا، پس اُس نے وہاں تلاش کیا ایک آنے والا ہے جسکا نام مسیحا ہے۔ اور جب اُس نے ایسا کیا، تو، اُس نے یسُوع کے متعلق سننا شروع کر دیا، اور اُس نے کہا،'' میں مان گیا ہوں۔ اور کھل کر یہ اقرار کرتا ہوں کہ یسُوع ہی مسیح ہے، وہ خُدا کا بیٹا ہے۔'' وہ حقیقی بپٹسٹ تھا۔ پس وہ آ گیا،''میں کھل کر اقرار کرتا ہوں کہ یسُوع ہی مسیح ہے۔'' اُس نے یہ کام اتنا کیا کہ خُدا نے اُسے اپنی خدمت کے لیے بلا لیا۔ خُدا ہمیشہ ایک سچے دل سے بات کرتا ہے۔

(128)پس وہاں پر کچھ خیمہ بنانے والے تھے جن کا نام اکولہ اور پرسکلہ تھا، وہ شوہر اور بیوی تھے۔ وہ خیمہ بنانے والے تھے۔ اعمال 18 باب میں، آپکو یہ بیان ملتا ہے۔ اور وہ، پولُس کے اپنے دوست تھے۔ اُنہوں نے رُوح القُدس کو پولُس اور اُسکی خدمت کے وسیلے حاصل کیا تھا۔

اُنہیں معلوم ہوا کہ وہاں ایک بیداری چل رہی ہے، پس وہ وہاں چلے گئے۔ اور وہاں کچھ دس یا بارہ لوگ اُس میں شامل تھے۔ پس وہ وہاں گئے اور وہاں جا کر دیکھا، اور اُنھوں نے اُس مناد کو منادی کرتے ہوئے سنا، جو اپنے دل کی گہرائی سے بیان کر رہا تھا۔ اُس نے کہا،'' آپ جانتے ہیں، میں ایمان رکھتا ہوں یہ سچائی کو سننا پسند کرتا ہے۔''

پس عبادت ختم ہونے کے بعد، اُنھوں نے اُسے خیمے کے پاس بلایا، اور کہا،'' دیکھو، ہمارے پاس ایک بھائی ہے جو بہت اعلیٰ ہے، اور ٹیڑھی ناک والا یہودی ہے، اور، جب وہ آئے گا، تو وہ تمہیں

خُدا کا کلام، بہت سادہ طریقے سے سنائیگا۔'' خیر، تھوڑے عرصے بعد......

(129) پوُلس اُس وقت قید خانہ میں تھا۔ ایک جدید منادکیلئے یہ بڑی خوفناک جگہ ہے، کیا ایسا نہیں ہے؟ لیکن وہ جیل میں تھا، اور خُداوند اُسے وہاں لے کر گیا تھا۔ پس بھونچال آنے کے بعد، وہ قید خانہ ہِل گیا تھا، پس اُس نے داروغہ اور اُسکے گھرانے کو لیا اور اُن سب کو، خُداوند یسُوع کے نام میں بپتسمہ دیا، اور پھر وہاں سے چلا گیا، آگے بڑھتے ہیں۔

دیکھیں اُس نے ایک لڑکی سے بدرُوح نکالی تھی، جو قسمت کا حال بتاتی تھی۔ اور، دیکھیں، وہ اُس لڑکی کے ذریعے بہت پیسے کماتے تھے، پس پوُلس نے اُن سب کا راز فاش کر دیا تھا، پس اسلیئے اُنہوں نے اُسے جیل کروادی تھی۔ اور پھر خُداوند نے اُس قید خانہ کو ہلا کر رکھ دیا، کیونکہ وہاں کافی لوگ تھے جو اُسکی سچائی کو سن رہے تھے۔ آپ خُدا کے کلام کو قید نہیں سکتے۔ پس......اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا، آپ قید نہیں سکتے ہیں۔ آپ بالکل ایسا نہیں کر سکتے ہیں۔

(130) پس وہ وہاں آئے جہاں وہ شخص تھا۔ اور اکولہ اور پرسکلہ، شاید اُنکے پاس کچھ سینڈوچ تھے۔ اور فوراً سینڈوچ کھانے کے بعد، اُنہوں نے کہا، ''ہم اُس بیداری میں جائیں گے۔''

پوُلس وہاں اپنا چوغہ پکڑے بیٹھا تھا، اور اُس بپٹسٹ مناد کو منادی کرتے ہوئے سن رہا تھا۔

اُس نے کہا، ''آپ جو منادی کر رہے ہیں، یہ بالکل ٹھیک ہے، لیکن اس سے بڑھکر بھی کچھ ہے۔'' کہا، ''ڈاکٹر اپلوُس، میں تجھ سے کچھ پوچھنا چاہتا ہوں۔ کیا تم نے ایمان لاتے وقت رُوحُ القُدس پایا؟''

''اوہ،'' اُس نے کہا، ''ہم نہیں جانتے وہ نازل ہوا ہے۔ اور تمہاری، 'رُوحُ القُدس سے کیا مراد ہے'؟ ہم بپٹسٹ ہیں۔''

اُس نے کہا، ''تم کیسے جانتے ہو تم بپٹسٹ ہو؟'' سمجھے؟

''دیکھیں، ہمیں بپتسمہ دیا گیا تھا۔ ہم صرف یوحنا کے بپتسمے سے واقف ہیں۔''

اُس نے کہا، ''اُس نے لوگوں کو یہ کہہ کر، توبہ کا بپتسمہ دیا تھا' جو میرے بعد آنے والا ہے اُس پر، یعنی یسُوع مسیح پر ایمان لانا۔''

پس جب اُنہوں نے یہ سنا، تو اُنہوں نے، یسُوع مسیح کے نام میں، بپتسمہ لیا۔ اور پوُلس نے اپنے ہاتھ اُن پر رکھے، اور رُوحُ القُدس اُن پر نازل ہوا، اور وہ طرح طرح کی زبانیں بولنے اور نبوت کرنے لگے۔ کہا، ''جو کوئی چاہے۔''

(131) اب، دیکھیں، ہم یہ کیسے کر سکتے ہیں؟ میں آپکو کچھ بتانا چاہتا ہوں، پھر میں...... ہم اسے ختم کریں گے، کیونکہ، دیکھیں، میں نے آپکو یہ کہا تھا کہ میں آپکو جلدی جانے دونگا۔ آپ جان گئے ہیں رُوحُ القُدس کیا ہے۔ پس آج رات کیلئے آخری حوالہ...... میں نے یہاں بہت حوالے لکھے ہوئے ہیں، لیکن ہمیں اِنھیں چھوڑنا پڑے گا۔ آئیں پہلا کرنتھیوں 12 کی طرف چلتے ہیں۔ اور ہم اِس کو پڑھیں گے، اور پھر ہم - ہم اِسے ختم کر دیں گے۔ ٹھیک ہے۔ پہلا کرنتھیوں، 12واں باب۔

کتنے لوگ مقدس پوُلس کی منادی پر یقین رکھتے ہیں؟ [جماعت کہتی ہے، ''آمین۔'' - ایڈیٹر۔] یقیناً! اُس نے، گلتیوں 8:1 میں کہا، ''اگر کوئی فرشتہ بھی کوئی اور خوشخبری تمہیں سنائے، تو ملعون ہو،'' ایسے منادکو اکیلا چھوڑ دیں۔ ''اگر آسمان کا کوئی فرشتہ بھی کوئی اور خوشخبری تمہیں سنائے، تو ملعون ہو۔'' دیکھیں، اُس سے کوئی تعلق رکھنے کی ضرورت نہیں ہے۔

(132) اب اس پر غور کریں، پہلا کرنتھیوں 12۔ یہاں - یہاں کتنے ہیں جو یہ جانتے ہیں کہ ہمیں جی اُٹھنے کے لیے مسیح میں شامل ہونا ضروری ہے، کیونکہ یہ اُسکا بدن ہے جسکا خُدا نے ہم سے وعدہ کیا ہے کہ وہ اسے اُٹھا کھڑا کریگا؟ [جماعت کہتی ہے، ''آمین۔'' - ایڈیٹر۔] پس اسکے علاوہ اور کوئی طریقہ نہیں ہے۔ اگر آپ مسیح سے باہر ہیں، تو پھر کوئی اور طریقہ نہیں ہے۔

آپ شاید پیچھے دیکھ کر اُس پر ایمان رکھیں، اور کہیں، ''یقیناً، میں اُسکا یقین کرتا ہوں۔ وہ خُدا کا بیٹا ہے۔'' میرے بھائی، یہ اچھا ہے، جب آپ یہ کہتے ہیں تو میں آپ سے ہاتھ ملانے کیلئے تیار ہوں۔ ''میں اُس پر ایمان رکھتا ہوں۔ اور میں اقرار کرونگا وہ میرا مُنجی ہے۔'' یہ اچھا ہے، لیکن پھر بھی آپ مسیح میں نہیں ہیں۔ ''میں مناد سے ہاتھ ملاوں گا۔ میں اپنے گناہوں کا اقرار کرونگا۔'' پھر بھی یہ مسیح میں شامل ہونا نہیں ہے۔

(133) اب دیکھیں، غور کریں پوُلس نے کیا کہا، آپ مسیح میں کیسے آتے ہیں۔ آپ کیسے ختنہ

شدہ لوگوں میں شناخت کیے جاتے ہیں؟ ابرہام، اُس کو ایک نشان دیا گیا تھا۔ اب اسے غور سے سنیں، پہلا کرنتھیوں، 12واں باب، اب آئیں اسکی 12 آیت سے شروع کرتے ہیں۔

کیونکہ جس طرح بدن ایک ہے، اور اُس کے اعضا بہت سے ہیں، اور بدن...... کے سب اعضا گو بہت سے ہیں، مگر باہم مل کر، ایک ہی بدن ہیں: اُسی طرح مسیح بھی ایک ہے۔(الگ الگ نہیں ہے۔''ایک ہے!'')

سنیں۔''کیا ایک کلیسیا کے وسیلے''؟ میرے پیچھے کتنے پڑھ رہے ہیں؟''کیا ہاتھ ملانے کے وسیلے''؟ کیا پانی کے وسیلے''؟ نہیں۔ پھر کوئی تو غلط ہے۔

''ایک رُوح کے وسیلے!'' یہ کیپٹل ہے؟ یہ،''رُوحُ القُدس،'' ہے۔ سمجھے؟

......ہم سب نے خواہ یہودی ہو خواہ یونانی۔ خواہ غلام خواہ آزاد، ایک ہی رُوح کے وسِیلہ سے ایک بَدَن میں شامل ہونے کے لِئے بپتِسمہ لِیا اور ہم سب کو ایک ہی رُوح پِلایا گیا۔

(134) مسیح کا بدن ایک رُوح ہے۔ جس میں پنیتی کوست کے وقت سے لیکر، اب تک ہر رکن ،تازہ مے کو، یعنی اُسی رُوحُ القُدس کو پیتا ہے اور وہی نتائج پیدا کرتا ہے۔ ہم یہ کیسے کرتے ہیں؟''ایک رُوح کے وسیلے سے۔''

رُوحُ القُدس، خُدا کا کھلا ہوا دروازہ ہے۔ یہ کیا ہے؟ یہ خُدا کا کھلا ہوا دروازہ ہے۔ یہ ایک نشان ہے۔ یہ ایک مہر ہے۔ یہ ایک مددگار ہے۔ یہ ایک وکیل ہے۔ یہ ایک یقین دہانی ہے۔ یہ آرام ہے۔ یہ سکون ہے۔ یہ بھلائی ہے۔ یہ شفا ہے۔ یہ زندگی ہے۔ یہ- یہ ان سب چیزوں کے لیے خُدا کا کھلا ہوا دروازہ ہے۔ یہ مسیح کے لیے خُدا کا کھلا ہوا دروازہ ہے، جس میں......

خُدا نے یسُوع کو مُردوں میں سے زندہ کر کے یہ ثابت کر دیا، اور وہ جو مسیح میں موئے ہیں خُدا اُنہیں بھی قیامت کے دن اُس کے ساتھ زندہ کریگا۔''اور خُدا کے پاک رُوح کو رنجیدہ نہ کرو جس سے تم پر مخلصی کے دن تک کے لیے مہر ہوئی۔'' واہ! کتنے لوگ اس بات کا یقین کرتے ہیں؟[جماعت کہتی ہے،''آمین۔''-ایڈیٹر۔]

(135) مسیح کیا ہے؟ رُوحُ القُدس کیا ہے؟ یہ لوگوں کے ہنسنے کیلئے نہیں ہے۔ یہ لوگوں کی مذاق

کیلیئے نہیں ہے؛ ایسا نہیں ہے، بلکہ ایماندار کیلیئے ہے۔

غیر ایماندار کے لیے! کاش میرے پاس مزید دو یا تین ہفتے ہوتے، میں کل رات اسے بتانا پسند کرونگا تا کہ آپکو بتاؤں کہ غیر ایماندار کے لیے یہ کیا ہے۔ مجھے وقت کے، کچھ لمحے اور گزارنے دیں۔ دیکھیں اُنکے لئے یہ مذاق کا سامان ہے۔ یہ ایک پھندا ہے۔ یہ ٹھوکر کھلانے والا پتھر ہے۔ یہ موت ہے۔ یہ خُدا سے ابدی جدائی ہے۔ دیکھیں میں تو ان چیزوں کے بارے میں سوچ بھی نہیں سکتا جو یہ غیر ایماندار کیلیئے ہے!

(136) یاد رکھیں، بالکل وہی بارش جسکا غیر ایمانداروں نے مذاق اُڑایا، اُسی بارش نے نوح اور اُسکے خاندان کو بچایا۔ سمجھے؟ بالکل یہی رُوح، رُوحُ القُدس جسکا لوگ مذاق اُڑا رہے ہیں اور کہہ رہے ہیں ''یہ پاگل ہیں، نٹوں کا جھنڈ ہیں، اور دیوانے ہیں،'' بالکل یہی چیز کلیسیا کو آخری دنوں میں ریپچر میں لیجائے گی؛ اور غیر ایمانداروں پر عدالت لائے گی۔ یہ سچ ہے۔ یہ رُوحُ القُدس ہے۔

(137) مبارک ہیں وہ...... پس میں یہ بات، اپنے دل کی گہرائی سے کہہ رہا ہوں۔ مبارک ہیں وہ جو اِس کے بھوکے اور پیاسے ہیں، کیونکہ وہ آسودہ ہوں گے۔

(138) ہم کل رات اسکے متعلق بات کرینگے جب یہ آتا ہے، تو یہ کیسے اور کیا کام کرتا ہے۔

(139) اب، یہاں کتنے لوگ ہیں جو رُوحُ القُدس کو حاصل کرنا چاہیں گے، اور چاہیں گے کہ کوئی اُنکے لیے دُعا کرے، تا کہ آپ روشنی دیکھ پائیں؟

آپ جانتے ہیں ''یہ کیا ہے۔''

اب دیکھیں، کل رات، ہم اس بات کو لیں گے، ''یہ کیا کرتا ہے۔''

(140) اور پھر اگلی رات دیکھیں گے، کہ، ''اسے کیسے حاصل کیا جائے۔'' پھر ہم لوگوں کو بلائیں گے، اور لوگوں کی رہنمائی کرینگے، تا کہ وہ کمروں میں جائیں اور وہاں انتظار کریں، اگر یہ سلسلہ کرسمس تک بھی چلے، تو یہ ٹھیک ہوگا، جب تک رُوحُ القُدس نہ آجائے۔ ہم بائبل کی بنیاد کے مطابق، سمجھداری سے اُس تک رسائی حاصل کریں گے۔ ہم اُسے بالکل ویسے ہی حاصل کرینگے جیسے خُدا نے اُسکا وعدہ کیا ہے، اور جیسے وہ ابتدا میں نازل ہوا تھا۔ یہ وہ طریقہ ہے جسے کرنے کیلیئے ہم یہاں

موجود ہیں۔ مجھے......اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا کوئی کیا کہتا ہے،ہم یہاں ہیں......

خُدا کا کلام......میرے دل میں فوقیت رکھتا ہے۔ یہ سچ ہے۔اور میں وہی چاہتا ہوں جو خُدا نے میرے لیے رکھا ہے۔ اگر مزید کچھ اور ہے،تو خُداوند، آسمان کو کھول دے،'' کیونکہ میرا- میرا دل اُس کیلئے کھلا ہوا ہے۔ یہ بالکل سچ ہے۔

(141) کتنے لوگ اِسے چاہتے ہیں؟ اب اپنا ہاتھ بلند کریں، اور کہیں،'' میرے لیے دُعا کی جائے۔'' اب، دیکھیں، آپ اپنے ہاتھ اُٹھائے رکھیں۔

آسمانی باپ، ہم نے کافی دیر تک سیکھا ہے۔اور تیرا رُوح یہاں موجود ہے۔اب یہاں ہوا میں ہاتھ بلند ہو چکے ہیں۔اور یہ جانتے ہیں یہ کیا ہے، یہ جانتے ہیں رُوحُ القُدس کیا معنی رکھتا ہے۔اے خُدا، میں دُعا کرتا ہوں، اس سے پہلے اِس عبادت کا اختتام ہو، پس ہر ہاتھ اُٹھ جائے کہ اِنھوں نے اُسے حاصل کرلیا ہے۔خُداوند، یہ بخش دے۔

(142) ہم اِنکے لیے دُعا گو ہیں۔ہم اِنکے لیے تجھ سے برکت چاہتے ہیں،تُو اِنہیں اِنکی دلی مراد عطا کر۔ اِنکے ہاتھوں کی جانب دیکھ، خُداوند۔ یہ تجھ سے پیار کرتے ہیں۔ یہ اُسے چاہتے ہیں۔ یہ جانتے ہیں یہ ایسے نہیں چل سکتے......اے خُداوند، اگر کل رات،تُو میری مدد کرے،تو ہم یہ کلام سے ثابت کر سکتے ہیں کہ لوگ پاک رُوح کے بغیر آمدِ ثانی میں نہیں جائیں گے۔پس اے باپ، میں دُعا کرتا ہوں،تُو اِنہیں بھوک اور پیاس لگادے، تاکہ یہ لوگ سیر اور آسودہ ہوں۔اے باپ، میں اِنہیں تیرے سُپرد کرتا ہوں۔اور، اِن برکات کو بخش دے، پس ہم یہ یسُوع کے نام میں مانگتے ہیں۔آمین۔

میں اُس سے پیار کرتا ہوں، میں اُس سے پیار کرتا ہوں
کیونکہ پہلے اُس نے مجھ سے پیار کیا
اور میری نجات کو
کلوری کی سولی پر خریدا۔

(143) دوبارہ گانے سے پہلے میں آپ سے کچھ کہنا چاہتا ہوں۔اور اس سے پہلے کہ عبادت کا آغاز ہو، جمعے کی رات کو، میں کچھ منادوں سے اس کمرے میں ملنا چاہتا ہوں، دیکھیں، یہ ملاقات جمعے

کی رات ہوگی۔ میں……

آپ دیکھیں میں کیا کرنے کی کوشش کررہا ہوں؟ تاکہ دِکھاؤں کہ یہ کیا ہے، اور ہم اس تک کیسے رسائی حاصل کرسکتے ہیں اور کس طریقے سے تعظیم کرسکتے ہیں؛ پھر آپ آنکھیں بند کرکے، کسی چیز سے ٹکریں مارنے والے نہیں ٹھہریں گے۔ یہی وجہ ہے کہ میں آج رات آپ سے نہیں پوچھ رہا ہوں۔ میں چاہتا ہوں آپکو معلوم ہوجائے یہ کیا ہے۔ یہ ایک وعدہ ہے۔ یہ ایک مہر ہے۔ یہ ایک مددگار ہے۔ اور یہ بہت کچھ ہے۔

پھر، کل رات اور اس سے اگلی رات، پھر ہم اسکا آغاز کریں گے، پھر وہاں سے جاری رکھیں گے، جب تک یہ آنہ جائے۔ اس سے کوئی غرض نہیں کتنا وقت لگتا ہے، ہم اسے جاری رکھیں گے۔ اپنے دل کو پاک کریں۔ وہ اِسے کبھی بھی ناپاک دل میں نہیں انڈیلے گا۔ دیکھیں بالکل درست ہوجائیں، تیار ہوجائیں، اور وہ آپ کو یہ عطا کردیگا۔

میں اُس سے پیار کرتا ہوں، میں اُس سے پیار کرتا ہوں (آئیں اب اپنے ہاتھوں کو بلند کرتے ہیں)

کیونکہ پہلے اُس نے مجھ سے پیار کیا
اور میری نجات کو
کلوری کی سولی پر خریدا۔

پاسٹر صاحب نے کہاہے، ہم متفق ہیں، اسلیئے کل رات ہم ساڑھے سات کی بجائے سات بجے شروع کریں گے۔ اور پھر میں آپکو ساڑھے نو کی بجائے ساڑھے آٹھ بجے تک برخاست کردونگا۔ ساڑھے سات-…… بلکہ ٹھیک سات بجے، کل رات، گیت شروع ہوجائیں گے۔ میں اپنا پیغام ساڑھے سات بجے شروع کرونگا۔

میں اُس سے پیار کرتا ہوں،
آئیں اپنے رومال نکالتے ہیں اور اُسکی جانب لہراتے ہیں۔
میں اُس سے پیار کرتا ہوں

بس اب رسمی رجحان کو توڑ دیں!

کیونکہ پہلے اُس نے مجھ سے پیار کیا

اور میری نجات کو

کلوری کی سولی پر خریدا۔

ٹھیک ہے، اب آپ کے پاسٹر، بھائی نیول۔

رُوحُ القُدس کیا ہے؟

(WHAT IS THE HOLY GHOST?)

URD59-1216

رُوحُ القُدس سیریز

یہ پیغام برادر ولیم میریئین برینہم کی جانب سے، بنیادی طور پر انگلش میں بدھ کی شام،16 دسمبر، 1959 ،برینہم ٹیبر نیکل جیفرسن ویل، انڈیانا، یو۔ایس۔اے۔ میں دیا گیا، جو کہ ٹیپ ریکارڈنگ سے لیا گیا اور بلا اختصار انگلش میں چھاپا گیا تھا۔ یہ اُردو ترجمہ وائس آف گاڈ ریکارڈنگز کی جانب سے شائع اور تقسیم کیا گیا ہے۔

URDU

©2022 VGR, ALL RIGHTS RESERVED

وائس آف گاڈ ریکارڈنگز، پاکستان آفس

E/227 ڈیفنس ویو، فیزII، کراچی 75500، پاکستان

فون: 0092-21-35891078

VOICE OF GOD RECORDINGS
P.O.Box 950, JEFFERSONVILLE, INDIANA 47131 U.S.A.
www.branham.org

حقِ اشاعت کی اطلاع

تمام جملہ حقوق محفوظ ہیں۔ یہ کتاب ذاتی استعمال کیلئے گھر میں پرنٹر کے ذریعے چھاپی جاسکتی ہے، اور بلا قیمت تقسیم کی جاسکتی ہے، جوکہ یسُوع مسیح کی خوشخبری پھیلانے کا ایک وسیلہ ہے۔ اِس کتاب کو نہ ہی بیچا جاسکتا ہے، نہ ہی بڑے پیمانے پر دوبارہ چھاپا جاسکتا ہے، نہ ہی کسی ویب سائٹ پر لگایا جاسکتا ہے، اور نہ ہی اِسے کسی تلافی کے نظام میں ڈالا جاسکتا ہے، نہ ہی دوسری زبانوں میں اِس کا ترجمہ کیا جاسکتا ہے، اور نہ ہی بغیر وائس آف گاڈ ریکارڈنگز کی جانب سے واضح تحریری اجازت نامہ کے علاوہ کسی فنڈ وغیرہ کا اصرار کیا جاسکتا ہے۔

برائے مہربانی، مزید معلومات کیلئے یا دیگر دستیاب مواد کیلئے رابطہ کریں:

VOICE OF GOD RECORDINGS
P.O.Box 950, JEFFERSONVILLE, INDIANA 47131 U.S.A.
www.branham.org